مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کا ترجمان

ہفت روزہ ختمِ نبوت کراچی

شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے

القرآن

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ

جلد ۴ — شمارہ ۳

لالہ زارِ مدینہ

نگاہوں میں ہے لالہ زار مدینہ جمالِ نظر ہے بہارِ مدینہ
ہیں بکھرے ہوئے ماہ و انجم کے جلوے چمکتا ہے یوں ریگ زارِ مدینہ
وہیں تک بہاروں کی خوشبو گئی ہے جہاں تک اڑا ہے غبارِ مدینہ
یہ بستی ہے انوارِ یزداں کا مرکز ہے آرام فرما نگارِ مدینہ
نزول اس کی عظمت ہے عرشِ بریں سے زہے احترام و وقارِ مدینہ
ہے اس کی تجلی سے کونین روشن فروغِ دل و جاں دیارِ مدینہ
سحابِ کرم اس پہ ہے سایہ افگن ہے رحمت ہی رحمت جوارِ مدینہ
ہے سائل ترے آستانے کا حافظ
نگاہِ کرم ، تاجدارِ مدینہ

حافظ لدھیانوی

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کا ترجمان

ختم نبوت

مدیر مسئول
عبدالرحمٰن یعقوب باوا

۲۴ رمضان تا یکم شوال المکرم ۱۴۰۵ھ
مطابق
۱۴ تا ۲۱ جون ۱۹۸۵ء

زیر سرپرستی
حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم سجادہ نشین
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مفتی احمد الرحمٰن — مولانا محمد یوسف لدھیانوی
ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر — مولانا بدیع الزمان
مولانا منظور احمد الحسینی

بدل اشتراک

سالانہ/۷۰ روپے — ششماہی/۴۰ روپے
سہ ماہی/۲۰ روپے
فی پرچہ : ۲ روپے

رابطہ دفتر

مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳
فون نمبر :- ۷۱۱۶۷۱

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد/راولپنڈی	عبدالرؤف جتوئی
گوجرانوالہ	حافظ محمد ثاقب
لاہور	ملک کریم بخش
فیصل آباد	مولوی فقیر محمد
سرگودھا	ایم اکرم طوفانی
ملتان	عطاء الرحمٰن
بہاولپور	ذبیح فاروقی
لیہ/کروڑ	حافظ خلیل احمد انا
پشاور	نور الحق نور
مانسہرہ/ہزارہ	سید منظور احمد آسی
ڈیرہ اسماعیل خان	ایم شعیب گنگوہی
کوئٹہ	نذیر تونسوی
حیدرآباد سندھ	نذیر بلوچ
کنری	ایم عبدالواحد
سکھر	ایچ غلام محمد
ٹنڈو آدم	حماد اللہ عرف ولی اللہ

اس شمارے میں

خصائل نبوی ﷺ ۴
ابتدائیہ ۵
لیلۃ القدر ۸
عید کی شرعی حیثیت ۱۰
حرم کے بارے میں معلومات ۱۲
دورۂ افریقہ ۱۳
کلمہ دشمنی ۱۴
مرزائے قادیان کے دعوائے نبوت ۱۶
بزم ختم نبوت ۲۱
اخبار ختم نبوت ۲۳

بدل اشتراک : برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

سعودی عرب	۲۱۰ روپے
کویت، اومان، شارجہ، دوبئی، اردن اور شام	۲۳۵ روپے
یورپ	۲۹۵ روپے
آسٹریلیا، امریکہ، کینیڈا	۲۴۰ روپے
افریقہ	۲۱۰ روپے
افغانستان، ہندوستان	۱۶۵ روپے

بیرون ملک نمائندے

کنیڈا	آفتاب احمد	ناروے	غلام رسول
ٹرینیڈاڈ	اسمٰعیل ناخدا	افریقہ	محمد زبیر افریقی
برطانیہ	محمد اقبال	ماریشش	ایم اخلاص احمد
اسپین	راجہ حبیب الرحمٰن	ری یونین فرانس	عبدالرشید بزرگ
ڈنمارک	محمد ادریس	بنگلہ دیش	محی الدین خان

عبدالرحمٰن یعقوب باوا نے کلیم الحسن نقوی انجمن پریس کراچی سے چھپوا کر 20/A ساٹرہ مینشن ایم اے جناح روڈ کراچی سے شائع کیا۔

خصائلِ نبوی ﷺ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کا ذکر

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب سہارنپوری رحمہ اللہ تعالیٰ

یعنی حضور اکرم کی صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کی کیفیت کا بیان ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طریقے سے ترتیل اور تجوید کے ساتھ تلاوت فرماتے تھے۔ اس باب میں آٹھ حدیثیں ذکر فرمائی ہیں۔

۱۔ حدثنا قتیبة بن سعید حدثنا اللیث عن ابن ابی ملیکة عن یعلی بن مملک انه سأل ام سلمة عن قراءة رسول الله صلی الله علیه وسلم فاذا هی تنعت قراءة مفسرة حرفاً حرفاً۔

یعلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمۃ ام المومنین سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کی کیفیت پوچھی انھوں نے ایک ایک حرف علیحدہ علیحدہ صاف صاف کیفیت بتائی۔

فائدہ یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑھنے میں حروف واضح طور سے ظاہر ہوتے ہیں۔ حضرت ام سلمہؓ نے زبانی یہ کیفیت بتائی ہو۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ اس طرح پڑھ کر بتایا ہو جس سے یہ کیفیت ظاہر ہو شراح حدیث دونوں احتمال بتاتے ہیں۔ مگر اقرب دوسرا احتمال ہے اس لیے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اسی نوع کی ایک حدیث نمبر ۳ پر آرہی ہے اس میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے پڑھ کر بتایا کہ اس طرح تلاوت فرماتے تھے۔

حدثنا محمد بن بشار حدثنا وهب بن جریر بن حازم حدثنا ابی عن قتادہ قال قلت لانس بن مالك كيف كان قراءة رسول الله صلی الله علیه وسلم قال مدا۔

قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کی کیفیت پوچھی تو انھوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (مدوالے حروف کو) مد کے ساتھ کھینچ کر پڑھتے تھے۔

فائدہ یعنی جو حرف ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو مد کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ ان کو مد کے ساتھ پڑھتے تھے اور یہ جب ہی ہوسکتا ہے جب اطمینان سے تلاوت کی جائے جلدی۔ جلدی میں مد کے ساتھ پڑھنا مشکل ہے۔ اس سے دونوں باتیں ظاہر ہوگئیں اطمینان سے پڑھنا بھی اور مدوں کی رعائت کرنا بھی۔ شراح حدیث نے لکھا ہے کہ مد کے بھی قواعد ہیں۔ جو تجوید کی کتابوں میں مفصل موجود ہیں۔ ان کی رعائت ضروری ہے۔ ہمارے زمانے کے بعض قاری مدوں کو اتنا کھینچتے ہیں کہ حدود سے بڑھ جاتا ہے ہر چیز اصول اور قواعد کے موافق ہو دونوں باتیں ظاہر افراط اور تفریط دونوں مذموم ہیں۔

حدثنا علی بن حجر حدثنا یحییٰ بن سعید الاموی عن ابن جریج عن ابن ابی ملیکة عن ام سلمة قالت كان النبی صلی الله علیه وسلم یقطع قراءته یقول الحمد لله رب العلمین ثم یقف ثم یقول الرحمٰن الرحیم ثم یقف وكان یقرءُ ملك یوم الدین۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت میں ہر آیت کو جدا جدا کر کے علیحدہ علیحدہ اس طرح پر پڑھتے تھے کہ الحمد للہ رب العٰلمین پر ٹھیرتے پھر الرحمٰن الرحیم پر وقف کرتے پھر ملك یوم الدین پر وقف کرتے۔

فائدہ غرض ہر ہر آیت کو جدا جدا نہایت اطمینان سے ترتیل کے ساتھ پڑھتے تھے۔ قراء کے یہاں یہ مسئلہ مختلف فیہ ہے کہ ہر آیت پر سانس لینا افضل ہے یا نہیں۔ مرشد عالم حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی نور اللہ مرقدہ کا ایک مستقل رسالہ "ردالطغیان فی اوقاف القرآن" ہے جو نہایت مختصر ہے اردو زبان میں شائع ہے اس مسئلہ کے لیے اس کا مطالعہ مفید ہے۔ ●●

ہیروئن کی سمگلنگ میں ملوث قادیانیوں کو سزائے قید

کراچی کے اخبارات میں ۲۵ ؍اپریل کو ایک خبر شائع ہوئی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ
"۱۴ ؍اپریل کو پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن کے ایک جہاز کے کراچی سے دبئی پہنچنے پر ایک کنٹینر سے جس میں چاول لدا ہوا تھا۔ ایک ٹن ہیروئن برآمد کرلی یہ چاول پاکستان رائس ایکسپورٹ کارپوریشن نے دبئی کی ایک فرم وارسم کو برآمد کیا تھا۔"

ہم نے اس خبر کے بعد پاکستان رائس ایکسپورٹ کارپوریشن کے متعلق ایک تفصیلی رپورٹ شائع کی تھی جس میں بتایا تھا کہ دبئی پہنچنے والے جہاز سے ہیروئن کی برآمدگی میں مرزائی لابی کی سازشیں کارفرما ہیں کیونکہ چاول رائس ایکسپورٹ کارپوریشن کی ذمہ داری پر ایکسپورٹ ہوتا ہے اور چاول کی ترسیل سے متعلق شعبہ کا منیجر حمزہ بن عبدالقادر پکا قادیانی ہے۔ یہ شخص بارہ سال سے اسی شعبہ سے متعلق ہے۔ ایکسپورٹ سے متعلق چاول، تیاری، پیکنگ اور جہاز پر روانگی، سب کا ذمہ دار یہی حمزہ بن عبدالقادر ہے۔ رائس ایکسپورٹ کارپوریشن کا ایک شعبہ پروکیومنٹ اور فنانس کا ہے۔ جس کا منیجر بالترتیب ایس کے ملک اور عبدالغنی قادیانی ہیں۔

اس سلسلہ میں یہ بھی بتایا گیا تھا کہ مبینہ طور پر دبئی پہنچنے والے جہاز سے ایک ٹن برآمد ہونے والی ہیروئن میں انہی قادیانیوں کا ہاتھ ہے۔ چنانچہ پاکستان میں جو تحقیقات کی گئی اس کا تو ہمیں معلوم نہیں کہ وہ کس نتیجہ پر پہنچی ہے۔ اور کون کون اس میں ملوث ہے۔ نہ ہی ہمیں توقع ہے کیونکہ اونچے عہدوں پر فائز قادیانی اپنے ماتحت قادیانیوں کو پورا پورا تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ البتہ اس بات کی تصدیق ہوگئی ہے کہ دبئی میں ہیروئن کی اسمگلنگ کے الزام میں جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ سب کے سب قادیانی ہیں اور ان کا تعلق ربوہ سے ہے۔ خبر ملاحظہ ہو:۔

"کسووال (نامہ نگار) گذشتہ دنوں ربوہ کے چار قادیانیوں کو ابوظہبی میں ہیروئن اسمگل کرکے فروخت کرنے کے جرم میں تین تین سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی ہے تفصیلات کے مطابق فیکٹری ایریا ربوہ کے قادیانی، زاہد منیر، طاہر منیر، طارق احمد اور مسرور احمد کو ابوظہبی میں پاکستان سے ہیروئن اسمگل کرنے کے الزام میں گرفتار کرکے مذکورہ سزا سنائی گئی۔ جب کہ اس گروہ میں شامل بشیر احمد اور اس کی بیوی گرفتاری سے بچنے میں کامیاب ہوکر خفیہ طور پر پاکستان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے"

(روزنامہ جنگ کوئٹہ ۲۷ ؍مئی ۸۵ء)

ہم نے جو کچھ لکھا تھا اس خبر نے ہماری تحریر کردہ رپورٹ کی تصدیق کردی ہے۔

سوال یہ ہے کہ دبئی میں جو قادیانی اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث تھے ان میں سے چار گرفتار ہوکر تین تین سال کے لیے جیل جاچکے ہیں۔ لیکن جو اصل اور بڑے مجرم ہیں۔ وہ نہ صرف یہ کہ آزاد پھر رہے بلکہ ان کے خلاف تحقیقات بھی نہیں کی گئی۔ جن لوگوں کو پاکستان میں حراست میں لیا گیا ممکن ہے کسی نہ کسی ہنج پر وہ اس کاروبار میں ملوث ہوں لیکن اصل اور بڑے مجرم تین ہیں حمزہ بن عبدالقادر، الیس کے ملک اور عبدالغنی ان تینوں کے خلاف کسی قسم کی تحقیقات منظر عام پر نہیں آئی۔ اور یہ اپنے عہدوں پر بھی برقرار ہیں

دبئی پہنچنے والے جہاز سے چاول کی بجائے ایک ٹن ہیروئن کی برآمدگی کوئی معمولی جرم نہیں ہے۔ اس واقعہ کے بعد اخباری اطلاع کے مطابق

"مشرق وسطیٰ عرب اور خلیجی ریاستوں کو کروڑوں روپے کی پاکستانی برآمدات خطرے میں پڑگئیں"

(روزنامہ جسارت کراچی ۲۳ مئی ۸۵ء)

اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ عالمی منڈی میں پاکستانی برآمدات کو نقصان پہنچانے کی سوچی سمجھی سازش تھی۔

ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اس گھناؤنی کرتوت کے ذمہ دار قادیانیوں کو گرفتار کیا جائے۔ ایک قادیانی بشیر احمد جو گرفتاری سے بچنے کے لیے یہاں بھاگ آیا ہے۔ اس کو صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق کے وعدے کے مطابق فوراً ابوظہبی کی حکومت کے حوالے کیا جائے۔ علاوہ ازیں جو قادیانی اس وقت کلیدی عہدوں پر فائز ہیں انہیں برطرف کیا جائے۔

یہ قانون پسندی ہے یا بغاوت ...؟

قادیانی حضرات اپنے لیے جو اصطلاحات استعمال کرتے ہیں بطور خاص قانون پسند امن پسند اور شریف شہری۔ ان کی مخصوص اصطلاحات ہیں ہمارے بعض حکمران اور اعلیٰ عہدوں پر فائز کچھ افسران بھی ان کی مخصوص شکلوں اور ہیئت کذائی کو دیکھ کر ان کے بھرّے میں آجاتے ہیں۔ اور کہہ دیتے ہیں کہ یہ لوگ قانون پسند، امن پسند اور شریف شہری ہیں۔ حالانکہ انہیں قانون پسند کہنا یا سمجھنا قانون کی توہین اور انہیں امن پسند یا شریف شہری قرار دینا امن و شرافت کی سراسر تذلیل ہے۔ ان کی قانون پسندی، امن پسندی اور شریف شہریت کے دعوے کی حقیقت یہ ہے کہ

۱ انہوں نے ۲۹ مئی ۷۴ء کو اپنے گھر ربوہ میں نشتر میڈیکل کالج ملتان کے نہتے اور مسافر طلباء کو انتہائی بے دردی سے مارا پیٹا جس کے نتیجے میں ۷۴ء کی تحریک چلی۔

۲۔ انہوں نے مجلس تحفظ ختم نبوت سیالکوٹ کے مبلغ مولانا محمد اسلم قریشی کو اغوا کیا اور پھر انہیں شہید کردیا۔

۳۔ انہوں نے ساہیوال میں اپنے مرتد خانے کے اندر سے گولیاں چلا کر ایک حافظ قرآن بشیر احمد اور ایک طالب علم اظہر رفیق کو شہید کردیا۔

۴۔ انہوں نے ربوہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکز مسلم کالونی میں پہنچ کر دینی مدرسہ کے طلباء اور اساتذہ کو فحش گالیاں اور دھمکیاں دیں۔

۵۔ انہوں نے بخاری مسجد ربوہ کے امام کو (کچھ قادیانی سائیکل سواروں نے) زدوکوب کیا اور ان کا دانت توڑ دیا۔

۶۔ انہوں نے احرار مسجد ربوہ کے خطیب کو اغوا کیا اور انہیں بری طرح مارا کہ وہ بمشکل بچے۔

۷۔ انہوں نے ریلوے اسٹیشن ربوہ پر واقع مسجد محمدیہ کے امام قاری شبیر احمد عثمانی کو مسلم کالونی جاتے ہوئے گالیاں دیں اور فحش آوازے کسے۔

۸۔ انہوں نے ٹنڈوآدم میں مولانا حمادی کو قتل کرنے کی نیت سے گھر میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ لیکن کامیابی نہ ہوئی اور مولانا بال بال بچے۔

۹۔ انہوں نے میرپور خاص میں ایک مسلمان کو قادیانی نہ بننے کے جرم میں شہید کردیا۔

۱۰۔ انہوں نے بخاری مسجد کنری کا گھیراؤ کیا اور نعرے بازی کی اور اب

۱۱۔ انہوں نے مسجد منزل گاہ پر بموں سے حملہ کرکے دو مسلمانوں کو شہید اور ان کو زخمی کردیا۔ وغیرہ وغیرہ۔

اگر اس کا نام قانون پسندی، امن پسندی اور شرافت ہے تو پھر تخریب کاری، جارحیت، تشدد اور غنڈہ گردی کس کا نام ہے؟

حقیقت یہ ہے کہ قادیانی جماعت ایک فسطائی اور دہشت پسند تنظیم ہے۔ اس تنظیم کا اندر باہر بالکل وہی ہے جو قیام اسرائیل سے قبل یہودی تنظیم کا تھا۔ اور عقائد و نظریات بھی وہی ہیں۔ مفکر پاکستان علامہ اقبالؒ نے اس تنظیم کے بارے میں بجا طور پر فرمایا تھا:۔

"اس کا حاسد خدا کا تصور جس کے پاس دشمنوں کے لیے لاتعداد زلزلے اور بیماریاں ہوں، اس کا نبی کے متعلق نجومی کا تخیل اور اس کا روح مسیحؑ کے تسلسل کا عقیدہ وغیرہ یہ تمام چیزیں اپنے اندر یہودیت کے اتنے عناصر رکھتی ہیں گویا یہ تحریک ہی یہودیت کی طرف رجوع ہے۔"

جس طرح اسرائیل عربوں اور عالم اسلام کا مخالف ہے اسی طرح قادیانیت بھی پاکستان اور عالم اسلام کے خلاف ہے۔ جس طرح اسرائیل کے بانی بن گوریان نے پاکستان کے بارے میں کہا تھا کہ

"ہمیں پوری قوت سے بین الاقوامی دائروں کے ذریعے سے اور بڑی طاقتوں میں اپنے نفوذ واثر سے کام لے کر ہندوستان کی مدد کرنی چاہیے اور پاکستان پر بھرپور ضرب لگانے کا انتظام کرنا چاہیے یہ کام نہایت رازداری کے ساتھ اور خفیہ منصوبہ کے تحت انجام دینا چاہیے۔"

(بحوالہ روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۲ مئی ۱۹۷۲ء)

اسی طرح جدید قادیانیت کے بانی آنجہانی مرزا محمود نے بھی اکھنڈ بھارت کی پیشگوئی کے ضمن میں کہا تھا۔

"اگر ہندوستان تقسیم ہوگیا تو ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ دوبارہ ایک ہوجائے"

(الفضل قادیان ۵ اپریل ۱۹۴۷ء)

بن گوریان اور مرزا محمود کے بعد اب مرزا طاہر کے بیان کو لے لیجئے جو اس نے لندن کی قادیانی کانفرنس میں دیا ہے۔ جس میں "اس نے سندھ میں اپنی فرضی مظلومیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ

"اگر اس خطہ میں یونہی ظلم جاری رہا تو یہاں (یعنی سندھ میں) بھی افغانستان جیسے حالات پیدا ہوسکتے ہیں"

(روزنامہ جنگ لاہور ۱۹ اپریل ۱۹۸۵ء)

اسرائیل کے بانی اور جدید قادیانیت کے بانی مرزا محمود کے بیانات کے بعد مرزا طاہر کے بیان سے یہ حقیقت عیاں ہوجاتی ہے کہ قادیانیوں کے اس مملکت عزیز پاکستان کے بارے میں وہی عزائم ہیں۔ جو عربوں کے لیے یہودیوں کے ہیں۔ سوچا جائے۔ کیا یہ قانون پسندی ہے یا بغاوت؟

پہلے قادیانیوں کی کوشش تھی کہ صوبہ بلوچستان کو قادیانی صوبہ بنایا جائے۔ آنجہانی مرزا محمود نے ایک بیان میں اپنی جماعت کو ہدایت کی تھی کہ وہ اپنی تمام تر توجہ صوبہ بلوچستان پر مرکوز کردیں۔ جب وہاں کے غیور مسلمانوں، شیر دل بلوچوں اور پٹھانوں نے ان کی سازش کو کامیاب نہ ہونے دیا تو اب ان کی متوجہ صوبہ سندھ جیسے حساس ترین

باقی صفحہ ۱۲ پر

لیلۃ القدر خیر من الف شہر

مولانا قاری شریف احمد کراچی

رمضان کے آخری عشرہ میں ایک رات ہے اس کو شب قدر کہتے ہیں۔ حدیث میں ہے:۔

"حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کمر کس لیا کرتے تھے۔ اور اپنے گھر والوں کو جگا کر ہوشیار فرما دیتے تھے۔"

کمر کسنے سے مطلب یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی عبادت اور زیادہ کرنے کے لیے مستعد اور تیار ہوجاتے تھے۔

ایک حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں عبادت میں جتنی سعی اور کوشش کیا کرتے تھے۔ دوسرے دنوں میں اتنی نہیں فرماتے تھے۔

اس رات میں غروب آفتاب سے لے کر صبح صادق تک اللہ تعالیٰ کی خاص تجلی ہوتی ہے مظاہر حق میں شیخ عبدالحق صاحب محدث دہلوی نے لکھا ہے کہ اسی رات میں فرشتوں کی پیدائش ہوئی اور اسی رات میں آدم علیہ السلام کا مادہ جمع ہونا شروع ہوا۔

درمنثور کی ایک روایت میں ہے کہ اسی رات میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمانوں پر اٹھایا گیا۔ اور اسی رات میں بنی اسرائیل کی توبہ قبول ہوئی۔

شب قدر کیوں عطا ہوئی

"امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک معتبر اور نیک عالم سے یہ بات سنی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اگلے لوگوں کی عمریں بتلائی گئیں جتنا اللہ کو منظور تھا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لوگوں کی عمروں کو کم سمجھا، اور یہ خیال کیا کہ میری امت کے لوگ (اتنی سی عمریں) اُن کے برابر عمل نہ کرسکیں گے، تو اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو شب قدر عطا فرمائی جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔"

ایک حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن بنی اسرائیل کے ایک شخص کا ذکر فرمایا کہ وہ ایک ہزار مہینے تک اللہ کے راستہ میں جہاد کرتا رہا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ (ہماری عمریں تو اس کے مقابلہ میں نہ ہونے کے برابر ہیں) اس پر اللہ تعالیٰ نے شب قدر عطا فرمائی جو ایک ہزار مہینوں سے افضل اور مرتبہ میں بڑھی ہوئی ہے (ہزار مہینوں کے ۸۳ سال ۴ ماہ ہوتے ہیں)۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے حضرت ایوب، حضرت زکریا، حضرت حزقیل، حضرت یوشع علیہم السلام ان چار حضرات کا ذکر فرمایا کہ یہ حضرات اسی اسی سال اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہے اور پلک جھپکنے کے برابر بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ کی۔ اس پر صحابہ کرام کو تعجب اور رشک ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے رحم فرمایا، اور شب قدر کا عظیم الشان تحفہ عطا فرمایا۔ اس کے بعد حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور یہ سورت سنائی:۔

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ
وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ
شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ
فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ
أَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ

اعلان تعطیل

آئندہ ہفتہ کا شمارہ
بوجہ عید الفطر شائع نہ ہوگا

القَدْر

ترجمہ۔ "بے شک ہم نے قرآن مجید کو شب قدر میں نازل کیا ہے۔ آپ کو کچھ معلوم ہے کہ شب قدر کیسی بڑی چیز ہے۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس رات میں فرشتے اُترتے ہیں اور اسی رات میں روح القدس یعنی جبرئیل علیہ السلام بھی اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر خیر کو لے کر زمین کی طرف اترتے ہیں۔ وہ رات سراپا سلام ہے وہ رات (انہی برکتوں کے ساتھ) طلوع فجر تک رہتی ہے۔"

گویا اللہ تعالیٰ نے یہ بات واضح فرمادی کہ ہمارے نزدیک عمر کی زیادتی کوئی معنی نہیں رکھتی۔ وہ اپنی قدرت سے ایک ہی رات کے دامن کو اتنا وسیع کرسکتا ہے کہ اس کے مقابلہ میں ہزار مہینے بھی کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ اللہ تعالیٰ نے امتِ محمدیہ پر کتنا بڑا انعام فرمایا جو سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا صدقہ ہے۔

اس سورۃ کا نام قدر ہے۔ اس میں شب قدر کی چار خصوصیتیں ذکر کی گئی ہیں۔ (۱)نزولِ قرآن ہوا۔ (۲) ملائکہ کا نزول ہوتا ہے (۳) ہزار مہینوں سے زیادہ فضیلت ہے (۴) صبح صادق تک خیر و برکت امن وسلامتی کی بارش ہوتی ہے۔

قطب ربانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ نے "غنیۃ الطالبین" میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک روایت نقل کی ہے۔ کہ رمضان المبارک میں شب قدر کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت جبرئیل علیہ السلام سدرۃ المنتہیٰ کے ستّر ہزار فرشتوں کے ساتھ نورانی جھنڈے لیے ہوئے زمین پر اترتے ہیں۔ اور ان جھنڈوں کو مکہ معظمہ، مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم، مسجد بیت المقدس، مسجد طور سینا پر نصب کر دیتے ہیں۔

اس کے بعد اپنے ماتحت فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ وہ روئے زمین پر پھیل جائیں۔ چنانچہ وہ فرشتے ہر ہر گھر میں داخل ہوتے ہیں۔ مگر جس گھر میں کتا یا خنزیر ہو۔ یا جس گھر میں شراب کا دور چل رہا ہو۔ جس جگہ جاندار چیزوں کی تصویریں لگی ہوں، جہاں زانی امرد، عورت ناپاک موجود ہوں وہاں یہ فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا کان لیلۃ القدر نزل جبرئیل علیہ السلام فی کبکبۃ من الملٰئکۃ یصلون علیٰ کل عبد قائم او قاعد یذکر اللّٰہ عز وجل ۔ (بیہقی)

"حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر میں جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ اترتے ہیں (یعنی زمین پر) اور ہر اُس شخص کے لیے جو (اُس رات میں) کھڑے یا بیٹھے تھے اللہ کا ذکر کررہا اور عبادت میں مشغول ہو دعائے رحمت کرتے ہیں۔"

اور تفسیر خازن میں یہ بھی ہے کہ ایسے آدمی کے لیے جو اس رات میں مصروف عبادت ہو سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔

مختصر یہ کہ شب قدر کی بڑی فضیلت ہے۔ اسی وجہ سے اس کو تلاش کرنے کے لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے دس دنوں کا اعتکاف فرمایا۔ پھر درمیان کے دس دنوں کا اعتکاف فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعتکاف کی جگہ میں سے اپنا سر باہر نکال کر فرمایا میں نے پہلے دہاکے میں اعتکاف کیا، پھر دوسرے دہاکے میں اعتکاف کیا۔ اس کے بعد مجھے شب قدر عطا کی گئی اور بتلایا گیا کہ وہ (شب قدر) آخری دہاکے میں ہے۔

ایک حدیث میں ہے:

من قام لیلۃ القدر ایمانا واحتسابا غفرلہٗ ما تقدم من ذنبہٖ (متفق علیہ)

"جس شخص نے شب قدر میں قیام کیا ایمان اور طلب ثواب کے لیے بخش دیئے جاتے ہیں اس کے گذشتہ گناہ۔"

شب قدر کن راتوں میں ہوتی ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب قدر کو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو" یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ ان پانچ راتوں میں تلاش کرو۔"

یہ روایت عروہ بن زبیرؓ اور عبداللہ بن عمرؓ سے بھی مروی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ کو شب قدر رمضان کی آخری سات راتوں میں دکھائی گئی۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے خواب آخری سات راتوں پر متفق ہوگئے۔ پس جو شخص شب قدر کو تلاش کرنا چاہے وہ آخری سات راتوں میں تلاش کرے۔

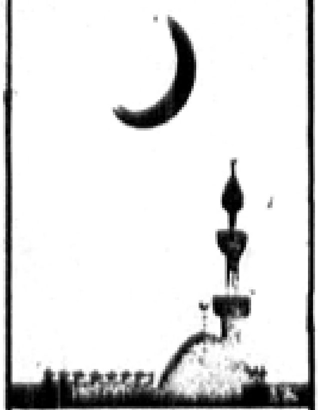

عید کی شرعی اور تاریخی حیثیت

قاری شریف احمد کراچی

حدیث میں ہے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپؐ نے دیکھا کہ لوگ دو دن کھیل کود میں گزارتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا یہ لوگ دو دن کیا کرتے ہیں؟ لوگوں نے جواب دیا ہم زمانۂ جاہلیت میں ان دنوں میں تیوہار منایا کرتے تھے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں دنوں کی بجائے تم کو (مسلمانوں کو) ان سے بہتر دن عنایت فرمائے ہیں۔ ایک عیدالفطر، دوسرا عیدالاضحیٰ (ابوداؤد)

جو شخص دونوں عیدوں کی رات میں حصولِ ثواب کی نیت سے (عبادت کے لیے) جاگے گا تو اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن عام لوگوں کے دل مردہ ہو چکے ہوں گے (ابن ماجہ)

یعنی قیامت کے دن ایسے آدمی کا دل زندہ رہے گا ورنہ عام طور پر اس دن لوگوں کے دل مرجھائے ہوئے ہوں گے۔

عید کے دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے متعلق اپنے فرشتوں سے پوچھتے ہیں کہ اے میرے فرشتو! اس مزدور کا صلہ کیا ہے جو اپنی محنت کا پورا پورا حق ادا کر چکا ہو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں، اے رب! اس کا صلہ تو یہی ہے کہ اس کی محنت کا پورا پورا معاوضہ دے دیا جائے فرشتوں کے اس جواب پر رب العزت فرماتے ہیں۔ اے فرشتو! میں تمہیں گواہ بنا کر اعلان کرتا ہوں کہ میں نے رمضان کے روزے رکھنے والوں اور تراویح اور نوافل میں قیام کرنے والوں کا ثواب اپنی رضا اور مغفرت قرار دیا ہے۔ انہوں نے میرا فرض ادا کیا (روزہ رکھا) اس کے بعد نمازِ عید کے شوق میں میری تعریف کرتے ہوئے عیدگاہ گئے، لہٰذا مجھے اپنے عزت و جلال کی قسم کہ ان کی خطاؤں سے درگزر کروں گا، اور ان کے عیبوں کو چھپاؤں گا، جو دعا کریں گے اس کو شرفِ قبولیت بخشوں گا۔ اس کے بعد اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندوں سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے "بندو! واپس جاؤ میں نے تمہیں بخش دیا، اور تمہاری برائیوں کو نیکیوں سے بدل دیا۔"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ لوگ اپنے گھروں کو اس حالت میں واپس ہوتے ہیں کہ ان کے گناہوں کی معافی کا اعلان ہو چکا ہوتا ہے (بیہقی)

ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کے دو دن مقرر فرمائے اور ارشاد فرمایا لِکُلِّ قَوْمٍ عِیْدٌ وَّ ہٰذَا عِیْدُنَا "ہر قوم کے لیے عید ہے اور ہماری عید یہ ہے"

سابقہ انبیاء علیہم السلام کی امتیں بھی کسی نہ کسی شکل میں عید منایا کرتی تھیں مثلاً آدم علیہ السلام کی اولاد اس دن عید مناتی تھی۔ جس دن حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی امت اس دن عید مناتی تھی جس دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود کی آگ سے نجات ملی۔ حضرت یونس علیہ السلام کی قوم اس دن عید مناتی تھی جس دن حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ سے نجات پائی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قوم اس روز عید مناتی تھی جس دن آسمان سے مائدہ نازل ہوا تھا۔

عربوں میں بھی مختلف تہوار منائے جاتے تھے جن میں جوا، شراب نوشی، شعر و شاعری، رقص و سرود کی محفلیں آراستہ پیراستہ کی جاتی تھیں، یہ اسلام کا فیض ہے کہ اس نے ان تقریبات کو ایک نئے سانچے میں ڈھال دیا۔ اور اعلان کیا کہ تمہیں چاہیے کہ رمضان کے روزوں کی گنتی پوری کرو،

اور اس انعام پر کہ اللہ نے تمہیں ہدایت سے نوازا ہے۔ اسکی کبریائی بیان کرو، ممکن ہے اس عمل سے تم شکر گذاری کو اپنا شیوہ بنا سکو۔

عید صحابہ کرام کی نظر میں

حضرت صحابہ کرام کے نزدیک عید کی کیا حقیقت تھی اس کا اندازہ مندرجہ ملفوظات سے کریں۔

عمر فاروق رضؓ: عیدالفطر اور عید الاضحیٰ کو ذکر الٰہی احمد و ثنا اور عظمت و بزرگی سے زینت دو۔

ابوسعید خدری رضؓ: شوال کی پہلی تاریخ کو روزہ سے نہ رہو یعنی عید کے دن کھاؤ پیو اور خدا کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرو۔

ابوامامہ باہلی رضؓ: عیدالفطر نام ہے صدقۂ فطر ادا کرنے اور نماز پڑھنے کا۔

انس رضؓ: مومن کی پانچ عیدیں ہوتی ہیں (۱) جس دن گناہوں سے محفوظ رہے (۲) جس دن دنیا سے ایمان سلامت لے جائے (۳) جس دن پل صراط سے سلامتی کے ساتھ گذر جائے (۴) جس دن جنت میں داخل ہوجائے (۵) جس دن پروردگار کا دیدار نصیب ہو۔

علی کرم اللہ وجہہ: ہماری عید اس دن ہے جس دن کوئی گناہ سرزد نہ ہو۔

ہم نے صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے ملفوظات اس لیے ذکر کئے ہیں تاکہ ہم لوگ آنکھیں کھولیں اور ایسے مبارک دن اپنا روپیہ پیسہ ناجائز اور حرام کاموں میں ضائع نہ کریں۔

●●

صدقہ فطر کے مسائل

مسئلہ: کسی شخص کے پاس ضروری اسباب (یعنی اپنی حاجت) سے زیادہ مال و اسباب ہے اور وہ قرضدار بھی ہے تو یہ اندازہ کرکے دیکھا جائے کہ قرضہ ادا کرنے کے بعد کتنا مال بچتا ہے، اگر اتنی قیمت کا مال بچ جاتے جتنے پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے تو اس پر صدقۂ فطر واجب ہے۔ اور اتنی مقدار سے کم ہو تو واجب نہیں۔ (در مختار، ج ۱)

مسئلہ: اگر کوئی شخص عید کے دن صبح صادق سے پہلے مرگیا تو اس پر صدقہ فطر واجب نہیں، اس کے چھوڑے ہوئے مال میں سے نہ دیا جائے (عالمگیری)

مسئلہ: مستحب اور زیادہ ثواب کی بات یہ ہے کہ عید کی نماز پڑھنے جانے سے پہلے صدقۂ فطر ادا کردیا جائے (عالمگیری)

مسئلہ: اگر صدقۂ فطر کوئی شخص رمضان میں دے دے تو دوبارہ دینے کی ضرورت نہیں۔ (در مختار، ج ۲)

مسئلہ: اگر کوئی شخص عید کے دن صدقۂ فطر نہ دے سکا تو بعد میں دیدے (ہدایہ، ج ۱)

مسئلہ: کسی نے اگر کسی وجہ سے رمضان کے روزے نہیں رکھے تو اس پر بھی صدقۂ فطر واجب ہے روزہ رکھنے والے اور نہ رکھنے والے میں کوئی فرق نہیں (عالمگیری، ج ۱)

مسئلہ: ایک آدمی کا صدقۂ فطر ایک محتاج کو یا تھوڑا تھوڑا کئی کو دے سکتا ہے (در مختار، ج ۲)

مسئلہ: کئی آدمی مل کر ایک محتاج کو بھی صدقۂ فطر دے سکتے ہیں لیکن وہ صدقۂ فطر اتنا زیادہ نہ ہو کر مقدار زکوٰۃ کو پہنچ جائے۔ (در مختار، ج ۲)

مسئلہ: صدقۂ فطر میں اگر غلہ، کپڑے کی بجائے قیمت دیدے تو زیادہ اچھا ہے (عالمگیری، ج ۱)

مسئلہ: جن لوگوں کو زکوٰۃ دینی جائز ہے وہی لوگ صدقۂ فطر کے مستحق بھی ہیں۔ (در مختار، ج ۲)

مسئلہ: مرد پر صدقۂ فطر اپنی اور اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے بھی واجب ہے ایسے ہی جو بچہ عید کے دن صبح صادق سے پہلے پیدا ہوا اسکا بھی صدقۂ فطر دیا جائے۔

صدقۂ فطر کن لوگوں کو دینا جائز ہے

جن لوگوں کو زکوٰۃ دینی جائز ہے ان کو صدقۂ فطر دینا بھی جائز ہے۔ مثلاً بھائی، بہن، بھتیجی، بھانجی، چچا، پھوپھی، خالہ، ماموں، سوتیلا باپ، دادا، ساس، خسر، سالا، سالی، ان سب کو زکوٰۃ اور صدقۂ فطر دینا درست ہے۔ (شامی)

کن لوگوں کو صدقۂ فطر دینا جائز نہیں

ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، پردادا، پردادی، بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسہ، نواسی، خاوند، بیوی وغیرہ۔

حرم شریف مکی کے بارے میں نئی معلومات

حرم شریف میں پہلے ۶۵۵۸ پنکھے تھے۔ اب ان کی تعداد آٹھ ہزار ہو جائے گی۔ جن کی مجموعی قیمت ۴۴۰۰۰۲۰۰ ریال ہے

حرم شریف میں ۵۵۰۰۰ ہزار بلب اور واٹ ہیں۔ جن کی قوت ایک ہزار واٹ سے لے کر ۲۵۰۰ واٹ ہے۔

حرم شریف کے اندر چار ہزار لاؤڈ اسپیکر (ساؤنڈ) ہیں۔

• حرم شریف کے اندر تیرہ سو چوبیس جھاڑ فانوس ہیں۔ جن کے اندر لگے ہوئے بلبوں کی تعداد ۲۱۰۰۰ ہزار ہے۔

حرم شریف کے میناروں پر ۱۴ سرچ لائٹ لگائی گئی ہیں، ہر سرچ لائٹ میں دو بلب ہیں اور ہر بلب کی طاقت ۱۲۵۰۰ واٹ کی ہے جس سے خاص قسم کی سبز روشنی نکلتی ہے جس کا مقصد دور دراز سے آنے والے افراد کے لیے حرم کا تعین کرنا ہے تاکہ آنے والے کو حرم پہنچنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔

حرم شریف کے اندر چار سو پچاس الیکٹرانک گھڑیاں لگائی گئی ہیں۔ جن میں سے تین گھڑیاں حرم شریف کے باہر میدانوں میں لگی ہیں۔

یہ گھڑیاں دنیا کی مختلف چھ زبانوں میں ہیں، اور کچھ گھڑیاں چار ڈائل والی ہیں۔ کچھ گھڑیاں ایسی ہیں جو عربی اور انگریزی وقت دیتی ہیں اور یہ تمام گھڑیاں ایک مرکزی گھڑی سے منسلک ہیں جو کمپیوٹر سے چلتی ہے۔ ان گھڑیوں کے لگانے میں ۹۱۷۴۲۲ ریال صرف ہوئے۔

جناب عبدالرشید ندوی بی اے

مسعیٰ کو ائیرکنڈیشنڈ کرنے کے لیے ۲۸ یونٹ لگائے گئے ہیں ہر ایک یونٹ پر ایک کروڑ ریال خرچ ہوتے ہیں۔

مسعیٰ میں دو لفٹ لگائی گئی ہیں جو کمزور، معذور اور بوڑھوں کو اوپری منزل میں پہنچائیں گی۔ کیونکہ اوپر رش کم ہوتا ہے، لفٹ لگانے میں پندرہ لاکھ ریال خرچ ہوئے۔

مسعیٰ کے اوپر چھ پل حرم کی آنے جانے والے حضرات کے لیے بنائے گئے ہیں تاکہ سعی کرنے والوں کو کوئی دشواری نہ ہو۔ اس منصوبہ پر ۱۴۰۹۳۲۵۰ ریال خرچ ہوئے۔

زمزم کے کنوئیں سے متعلقہ حصہ ٹھنڈا رکھنے اور زمزم کا پانی ٹھنڈا کرنے کا منصوبہ بھی پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔

اس میں مجموعی طور پر ۱۴۰۱۹۱۳۰ ریال خرچ ہوئے۔ مردانہ حصہ میں ۷۰ میٹر مکعب زنانہ حصہ میں ۳۶۹ میٹر مکعب پانی ایک گھنٹہ میں ٹھنڈا ہو کر پہنچے گا پانی ٹھنڈا کرنے کی عمارت میں کمپیوٹر لگایا گیا ہے جو اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ کس پائپ میں کتنا ٹھنڈا پانی جا رہا ہے اور کس پائپ کو کتنے پانی کی ضرورت ہے اس پلانٹ کے لیے ایک خاص بجلی کا پاور ہاؤس بنایا گیا ہے جس کی طاقت ۲۵۰۰ کیلو واٹ ہے۔ زنانہ اور مردانہ حصوں کے علاوہ حرم شریف کے مختلف حصوں میں ۷۴۲ پائپ لگائے گئے ہیں۔ جن میں بھی ٹھنڈا پانی سپلائی کیا جائے گا۔ یہ عام دنوں کا انتظام ہے۔ حج کے موقع پر مزید انتظام کیا جائے گا اس کے علاوہ پورے حرم شریف میں ٹھنڈے پانی کے ۵۰۰۰ ہزار واٹر کولر ہر وقت رکھے رہتے ہیں اور ہر واٹر کولر میں چالیس لیٹر پانی آتا ہے

حرم شریف کی دیواروں اور کھمبوں کو [illegible] تزئین کرنے میں ایک کروڑ ریال خرچ ہوئے۔

حرم شریف کے ۴۵ دروازے ہیں جن کی تجدید میں ۱۹۶۰۰۰ ریال صرف ہوئے۔

حرم شریف کی صفائی دیکھ بھال پر اس سال ۲۴۵۰۱۴۰ ریال خرچ ہوئے۔

موجودہ سال ۱۴۰۴ / ۱۴۰۵ھ میں حرم شریف پر مجموعی طور پر ۹۶۰۹۸۷ ریال خرچ ہوئے۔

پاور ہاؤس کی دیکھ بھال اور بجلی پر ۷۲۵۱۰۰۰ ریال خرچ ہوئے۔

یہ تمام معلومات روزنامہ اخبار "الریاض" نوی عرب کی اشاعت ۹ مارچ سے ماخوذ ہیں

(بشکریہ تعمیر حیات لکھنؤ)

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے وفد کا

دورہ افریقہ

منظور احمد الحسینی

قسط ۱۴

۱۳ جنوری بروز اتوار صبح دس بجے قرآن ہاؤس روزہل میں ایک مجلس مذاکرہ تھی۔ جس میں ماریشس کے دانشور طبقہ کو خصوصیت سے دعوت دی گئی۔ اس میں ہم دو حضرات نے خطاب کرنا تھا لیکن ساتھ ہی ساتھ سائیکلون (بحری طوفان) کا بھی حکومت کی طرف سے اعلان ہو چکا تھا۔ گاڑیاں چلنا تقریباً بند ہو چکی تھیں۔ ہمارے رفقاء نے ہمت کی اور پورٹ لوئی سے ہمیں قرآن ہاؤس پہنچا دیا سائیکلون کی وجہ سے زیادہ تر حضرات شریک نہ ہو سکے۔ تقریباً ۱۲۵ ، ۷۰ کے لگ بھگ حضرات پہنچ سکے۔ ان میں ۱۵ کے قریب قادیانی نوجوان بھی تھے جو خصوصیت کے ساتھ "وفد ختم نبوت" کے بیان کو سننے آئے تھے تقریباً ساڑھے دس بجے اس مجلس کا آغاز ہوا۔ برادرم عبدالرحمٰن یعقوب باوا نے پونے ۲ گھنٹے "قادیانیت کی حقیقت" اور پاکستان میں "قادیانیت اور موجودہ حالات" کے عنوان پر مفصل خطاب کیا۔ آپ نے قادیانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم آپ کو اسلام کی دعوت دینے آئے ہیں باقی ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتے ہیں دیتے ہیں جس کو چاہتے ہیں محروم کر دیتے ہیں۔ ماریشس کے قادیانی حضرات اگر غیر جانبدار ہو کر مرزائیت کے تمام پہلوؤں پر غور کریں گے تو وہ قادیانیت کا بوجھ اپنی پشت سے پھینکنے پر مجبور ہو جائیں۔ کیونکہ اسلام سراپا صداقت اور قادیانیت سراپا جھوٹ کا نام ہے۔ محترم باوا صاحب نے قادیانی مرکز ربوہ میں قادیانیوں کی حالت زار پر مفصل روشنی ڈالی اور مرزا غلام احمد قادیانی کے خاندان نے غریب قادیانیوں پر جو اجارہ داری قائم کر رکھی ہے اور ظلم کے پہاڑ توڑ رکھے ہیں۔ اس کی مفصل داستان سنائی۔ آپ نے حاضرین کو لاہوری اور قادیانی گروپ کے جھگڑوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ نیز قادیانی دوسرے سربراہ مرزا محمود احمد اور تیسرے سربراہ مرزا ناصر کے مرنے کے بعد قادیانی امت میں باہمی خلفشار شروع ہوا، اس کی تفصیلات بتائیں

جاری ہے۔

بقیہ: ابتدائیہ

کراچی کے ہنگامے، توڑ پھوڑ کے واقعات آتش زنی کی وارداتیں، فوج کی مداخلت سے حالات کا کنٹرول ہونا اور پھر تھوڑے وقفے کے بعد اچانک حالات کا اعادہ، سکھر میں بم پھینکنے کا واقعہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ قادیانی آنجہانی مرزا محمود کی پیش گوئی اور مرزا طاہر کے بیان کے بعد اب صوبہ سندھ میں کچھ کر گزرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ سب یہودی سلطنت اسرائیل کے بانی بن گوریان کے بیان کے مطابق انتہائی راز داری اور خفیہ منصوبہ بندی کے تحت کرنا چاہتے ہیں۔ وہ حکام اور عوام کی نظروں میں قانون پسند اور امن پسند بننے کی کوشش بھی کریں گے اور اندر ہی اندر بن گوریان کے الفاظ میں بھرپور ضرب بھی لگائیں گے۔

سکھر بم کیس کے واقعہ میں ملوث مزید کچھ قادیانیوں کو گرفتار کر لیا گیا

سکھر میں مسجد منزل گاہ پر بم سے قادیانیوں کا حملہ، اس سلسلے میں گرفتار ہونے والے قادیانیوں کی تعداد اب سات ہو چکی ہے۔

یہ کلمہ دوستی ہے یا کلمہ دشمنی

پاکستان کو گزند پہنچنے کا خطرہ کس سے ہے؟

گذشتہ سے پیوستہ

از: حافظ محمد اقبال رنگونی۔ انگلینڈ

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں قادیانی عقیدہ

سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ذات گرامی سے متعلق ان کے توہین آمیز کلمات ملاحظہ فرمایئے مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

"اوائل میں میرا یہی عقیدہ تھا کہ مجھ کو مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے وہ نبی ہے اور خدا کے بزرگ مقربین میں سے ہے اور اگر کوئی امر میری نسبت ظاہر ہوتا تو میں اس کو جزئی فضیلت قرار دیتا تھا۔ مگر بعد میں جو خدا تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے اوپر نازل ہوئی اس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۴۹)

اس مسیح کے مقابل پر جس کا نام خدا رکھا گیا ہے۔ خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود بھیجا۔ جو اس سے پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے اور اس نے اس دوسرے مسیح کا نام غلام رکھا تاکہ یہ اشارہ ہو کہ عیسائیوں کا مسیح کیا خدا ہے جو احمد کے ادنیٰ غلام سے بھی مقابلہ نہیں کر سکتا یعنی یہ کیسا مسیح ہے جو اپنے قرب و شفاعت کے مرتبہ میں احمد کے غلام سے بھی کمتر ہے۔"

(دافع البلاء صفحہ ۱۳)

مرزا قادیانی نے ایک نظم میں لکھا ہے:

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے

اور اس کے بعد لکھا ہے کہ

"یہ باتیں شاعرانہ نہیں بلکہ واقعی ہیں۔ اور اگر تجربہ کی رو سے خدا کی تائید مسیح ابن مریم سے بڑھ کر میرے ساتھ نہ ہو تو میں جھوٹا ہوں" (دافع البلاء صفحہ ۲۰)

ایک جگہ لکھا ہے کہ

اینک منم کہ حسب بشارات آمدم
عیسیٰ کجاست تا بنہد پا بہ منبرم

(ازالہ اوہام صفحہ ۱۵۸)

یعنی: میں وہ ہوں جو بشارتوں کے مطابق آیا ہوں۔ عیسیٰ کی کیا مجال کہ وہ میرے منبر پر پاؤں رکھ سکے۔

مرزا قادیانی نے لکھا ہے کہ

"یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔ شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے"

(حاشیہ کشتی نوح صفحہ ۶۵)

"مسیح کا چال چلن کیا تھا۔ ایک کھاؤ پیو شرابی، نہ زاہد نہ عابد نہ حق کا پرستار، متکبر خود بین خدائی کا دعویٰ کرنے والا"

(مکتوبات احمدیہ جلد ۳ صفحہ ۲۳)

"میرے نزدیک مسیح شراب سے پرہیز رکھنے والا نہیں تھا"

(ریویو آف ریلیجنز جلد ۱ صفحہ ۱۲۴، ۱۹۰۲ء)

"ایک دفعہ مجھے ایک دوست نے یہ صلاح دی کہ ذیابیطس کے لیے افیون مفید ہوتی ہے۔ پس علاج کی غرض سے مضائقہ نہیں کہ افیون شروع کر دی جائے میں نے جواب دیا کہ یہ آپ نے بڑی مہربانی کی کہ ہمدردی فرمائی۔ لیکن اگر میں ذیابیطس کیلئے افیون کھانے کی عادت کر لوں تو میں ڈرتا ہوں کہ لوگ ٹھٹھا کر کے یہ نہ کہیں کہ پہلا مسیح تو شرابی تھا اور دوسرا افیونی۔"

(نسیم دعوت طبع دوم صفحہ ۶۹)

"یسوع مسیح اپنے تئیں نیک نہ کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے اور یہ خراب چال چلن نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا ایک بدنتیجہ ہے"

(ست بچن صفحہ ۱۷۲ حاشیہ)

"ہاں آپ کو گالیاں دینے اور بدزبانی کرنے کی عادت تھی۔ ادنیٰ ادنیٰ بات پر غصہ آجاتا تھا اپنے نفس کو جذبات سے روک نہیں سکتے تھے۔ مگر میرے نزدیک آپ کی یہ حرکات جائے افسوس نہیں کیونکہ آپ تو گالیاں دیتے تھے اور یہودی ہاتھ سے کسر نکال لیا کرتے تھے۔"

(انجام آتھم صفحہ ۲۷۳)

"یہ بھی یاد رہے کہ آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔ جن جن پیشگوئیوں کا اپنی ذات کی نسبت توراۃ میں پایا جانا آپ نے فرمایا ہے ان کتابوں میں ان کا نام و نشان نہیں پایا جاتا بلکہ وہ اوروں کے حق میں تھیں۔ جو آپ کے تولد ہونے سے پہلے پوری ہوگئیں۔ اور نہایت شرم کی بات یہ ہے کہ آپ نے پہاڑی تعلیم کو جو انجیل کا مغز کہلاتی ہے یہودی کی کتاب طالمود سے چرا کر لکھا ہے۔ اور پھر ایسا ظاہر کیا ہے کہ گویا میری تعلیم ہے۔ لیکن جب سے یہ چوری پکڑی گئی عیسائی بہت شرمندہ ہیں۔

آپ نے یہ حرکت شاید اس لیے کی ہوگی کہ کسی عمدہ تعلیم کا نمونہ دکھا کر رسوخ حاصل کریں۔ لیکن آپ کی اس حرکت سے عیسائیوں کی سخت روسیاہی ہوئی اور پھر افسوس یہ ہے کہ وہ تعلیم کچھ بھی نہ تھی۔ عقل اور کانشنس دونوں اس تعلیم کے منہ پر طمانچے مار رہے ہیں۔ آپ کا ایک یہودی استاد تھا۔ جس سے آپ نے توراۃ کو سبقاً سبقاً پڑھا تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ یا تو قدرت نے آپ کو زیرکی سے کچھ بہت حصہ نہ دیا تھا اور یا اس استاد کی یہ شرارت تھی کہ اس نے آپ کو محض سادہ لوح رکھا۔ بہرحال آپ

کیا کسی اسلامی ملک میں ایسی کتابوں کی اشاعت کی اجازت ہونی چاہیے؟

علمی اور عملی قویٰ میں بہت کچے تھے۔ اسی وجہ سے آپ ایک مرتبہ شیطان کے پیچھے پیچھے چلے گئے۔"

(انجام آتھم صفحہ ۲۷۳ تا ۲۷۵)

"عیسائیوں نے بہت سے آپ کے معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا اور اس دن سے آپ نے معجزہ مانگنے والوں کو گندی گالیاں دیں اور ان کو حرام کار اور حرام کی اولاد ٹھہرایا۔ اسی روز سے شریفوں نے آپ سے کنارہ کیا اور نہ چاہا کہ معجزہ مانگ کر حرام کار اور حرام کی اولاد بنیں۔"

(انجام آتھم صفحہ ۲۷۵)

"آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا مگر شاید یہ بھی خدائی کے لیے ایک شرط ہوگی۔ آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے ہاتھ پر اپنے ناپاک ہاتھ سے تیل لگا دے اور زناکاری کا پلید عطر اس کے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے۔ سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہو سکتا ہے۔"

(انجام آتھم صفحہ ۲۷۶)

آپ نے ملاحظہ کیا کہ مرزا صاحب کی مندرجہ بالا میں سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کس کس قدر اور کس کس انداز میں گستاخی اور توہین کی گئی ہے۔ مرزا قادیانی کی کتب پر پابندی لگانے پر واویلا کرنے والوں کو ذرا غور کرنا چاہیے کہ ایک اسلامی مملکت میں اس قسم کی باتوں کی اشاعت کی اجازت دی جا سکتی ہے؟

(جاری ہے)

ترتیب: منظور احمد الحسینی

مرزا قادیانی کے دعوائے نبوت و رسالت

مشہور "مرزائی مفتی" کی تحریرات کے آئینے میں۔

دسمبر ۱۹۳۶ء میں بک ڈپو تالیف و اشاعت ، قادیان نے "مفتی محمد صادق قادیانی" کی ایک کتاب شائع کی۔ جس کا نام "مرزائیوں کے مفتی محمد صادق قادیانی" نے "ذکر حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام" (نعوذ باللہ) رکھا۔ یہ کتاب ۴۲۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں کذاب قادیان مرزا غلام احمد کے چشم دید حالات لکھے گئے ہیں۔ نیز مرزا جی کے بعض نادر خطوط ، مقولے ، الہامات ، تقاریر اور نصائح بھی اس میں جمع کی گئی ہیں۔

تمام دنیا کے مسلمان جانتے ہیں کہ اسلام میں "حبیب اللہ" کا بلند ترین لقب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے مخصوص ہے۔ مگر "مرزائی مفتی" نے یہ لقب بھی مرزا غلام احمد کے بے ڈھب جسم پر فٹ کرتے ہوئے باقاعدہ کتاب کا نام رکھا۔

مذکورہ کتاب میں جگہ جگہ مرزا قادیانی کے لیے نبی ، مرسل اور رسول کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ ان تمام حوالہ جات کو یکجا جمع کر کے قارئین "ختم نبوت" کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ (ادارہ)

خدا کا رسول

مرزا قادیانی کے مرید خاص اور امام نماز مولوی عبدالکریم (جو چھوٹے قد کے ایک آنکھ سے اور ایک پاؤں سے معذور اور منہ پر داغ کے داغ تھے) (ذکر حبیب صفحہ ۲۵) کا ایک دفعہ مرزا کے دوسرے مرید الہ دین فلاسفر سے جھگڑا ہوا۔ عبدالکریم نے اُسے مارا ، الہ دین نے جب شور مچایا تو مرزا جی مولوی عبدالکریم پر خفا ہوئے اور کہا :

"خدا کا رسول جب تمہارے درمیان ہے۔ تو تمہارے لیے کس طرح مناسب تھا کہ ایسی جرأت کرتے"

(ذکر حبیب ، مؤلفہ مفتی محمد صادق صفحہ ۲۵)

چودھویں صدی کا رسول

"آج چودھویں صدی کے سر پر اللہ تعالیٰ کا رسول اس کی طرف سے خلقت کے لیے رحمت اور برکت ہے۔"

(ذکر حبیب صفحہ ۴۳)

جہنم میں اوندھا

"ہاں جو اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کو نہ مانے گا وہ جہنم میں اوندھا گرے گا۔"

(ذکر حبیب صفحہ ۴۵)

منکر ، کافر ، نافرمان

"جو شخص خدا کے فرستادہ (مرزا غلام احمد) کو نہیں مانتا وہ منکر ہے ، کافر ہے ، نافرمان ہے۔" (ذکر حبیب صفحہ ۱۸)

مرسل من اللہ ، اللہ کا رسول

"اسی (خدا) نے سنت قدیمہ کے مطابق اس زمانہ میں بھی ایک مجدد حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب کے وجود میں بھیجا۔ جو مرسل من اللہ اور اس زمانہ کے مجدد اعظم ہیں ..... آپ

فرماتے ہیں کہ آپ کو ایک مرشد کی ضرورت ہے جو آپ کو کامل مسلمان بنا دے، سو میں آپ کو اطلاع کرتا ہوں کہ ایسا مرشد وہ اللہ کا رسول ہی ہے۔ جو قوت کشش لے کر آیا ہے"

(مسٹر میجر ایل راجرز کے نام مفتی صادق قادیانی کا خط ذکر حبیب صہ۹۵)

اللہ کا رسول کتاب کی تصنیف میں

"اللہ تعالیٰ کا رسول ان دنوں ایک کتاب کی تصنیف میں مصروف ہے جس کا نام "نزول المسیح" رکھا گیا ہے .... خدا کے صادق نبی نے ارادہ فرمایا کہ اس کتاب کو ہر طرح کے دلائل اور بیانات سے کامل کر کے لوگوں کی رہنمائی کیلئے پیش کیا جائے"

(مفتی صادق قادیانی کا مضمون مطبوعہ الحکم ستمبر ۱۹۰۲ء ذکر حبیب صہ۱۰۲)

النبی مرزا غلام احمد

"یہ اشتہار صرف چند سطروں کا تھا، جو ایک چھوٹے سے صفحہ پر آگیا۔ اس کے آخر میں حضور (مرزا قادیانی) نے اپنا نام اس طرح لکھا تھا "النبی مرزا غلام احمد"

(پادری ڈگٹ کیطرف مرزا قادیانی کا اشتہار مندرجہ ذکر حبیب صہ۱۰۶،۱۰۴)

نبی اور رسول

"اب خدائے غیور و قادر کی غیرت اس جوش میں ہے کہ اس کے نام کی بے عزتی دنیا میں نہ ہو اور اسی لیے اس حکیم خدا نے

..... محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے اپنا ایک نبی اور رسول مبعوث کیا ہے۔ اور اس کو ایسے معجزات اور خوارق عطا کیے ہیں جن کے سامنے انجیلی معجزات ہیچ نظر آتے ہیں"

(ڈگٹ کی طرف مفتی صادق قادیانی کا خط مندرجہ ذکر حبیب صہ۱۰۶)

مقدس رسول

"اگر تم عاجزی اختیار کرو اور ان لوگوں کا شیوہ اختیار کرکے فکر کی کے ساتھ زمین پر چلو اور خدا کے اس مسیح موعود کو مانو جو ان دنوں کا مقدس رسول ہے اور جس کا نام حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوۃ والسلام ہے تو یقیناً خدا تمہیں برکتیں عطا فرمائے گا۔"

(ذکر حبیب صہ۱۰۹)

محمد و احمد صلی اللہ علیہ وسلم

"پر اگر تم اپنی ضد سے باز نہیں آتے اور ایک سچے خدا پر ایمان نہیں لاتے اور مقدس رسول محمد و احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتے .... تو پھر فیصلہ کا ایک ہی طریق ہے۔ ..... محمد (مرزا قادیانی) صرف انسان اور خدا کا رسول۔ جھوٹے کا مدعی ہے"

(ڈگٹ کے نام مفتی صادق قادیانی کا خط مندرجہ ذکر حبیب صہ۱۱۹)

سچے شفیع۲

"افسوس الحق نصرانی پر کہ ایک ناتواں انسان کو پھانسی ملنے کو شفاعت کی غایت سمجھتا ہے خدا کرے

کہ دنیا کی آنکھیں کھلیں اور اس سچے شفیع۲ ور کو پہچانیں جو وقت پر ان کے لیے آسمان سے نازل ہوا ہے" (ذکر حبیب صہ۱۱۷)

نوٹ: مرزا قادیانی آسمان سے نازل ہو سکتا ہے مگر عیسیٰ علیہ السلام نہیں)

سچائی کا ثبوت

"اور آپ میری صداقت کے تو قائل نہیں لیکن دنیا میں کسی نہ کسی کی صداقت کے تو آپ قائل ہوں گے۔ مثلاً حضرت ابراہیم یا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم یا کوئی نبی یا رسول، جس کسی کے بھی آپ قائل ہوں۔ جن دلائل سے آپ نے ان کو سچا مانا ہے وہ دلائل آپ میرے سامنے بیان کریں ان کے ذریعہ سے میں آپ کو اپنی سچائی کا ثبوت دوں گا"

(بابا چٹو لاہوری سے مرزا قادیانی کی بات چیت ذکر حبیب صہ۱۱۳)

حلفی اقرار

ایک سبز پوش فقیر نے (مرزا قادیانی سے جب وہ ۱۹۰۴ء میں لاہور میں مقیم تھے) اصرار کیا کہ آپ مجھے لکھ دیں کہ جو کچھ آپ نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے سب سچ ہے، حضور (مرزا جی) نے فرمایا۔ ایک ہفتہ بعد آؤ ہم لکھ دیں گے۔ جب ایک ہفتہ کے بعد وہ آیا تو حضور (مرزا قادیانی) نے یہ الفاظ لکھ کر اپنی مہر لگا کر اسے دیئے:

"میں خدا کی قسم کھا کر جو جھوٹوں پر لعنت کرتا ہے یہ گواہی دیتا ہوں کہ جو کچھ میں نے دعویٰ کیا ہے

یا جو کچھ اپنے دعویٰ کی تائید میں لکھا ہے یا جو میں نے الہام الٰہی اپنی کتابوں میں درج کیے ہیں۔ وہ سب صحیح ہیں۔ سچ ہے اور درست ہے۔

والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ
الراقم خاکسار مرزا غلام احمد

(ذکر حبیب ص ۱۴۲)

رسول پر معانی قرآن کا نزول

"ایک مولوی چکڑالوی۔ جو معنی قرآن کے کرے، اس کو مانا جاتا ہے۔ اور قبول کیا جاتا ہے اور خدا کے رسول (مرزا قادیانی نعوذ باللہ) پر جو معنی نازل ہوتے ان کو نہیں دیکھا جاتا، خدا تعالیٰ نے تو انسانوں کو اس امر کا محتاج پیدا کیا ہے کہ ان کے درمیان کوئی رسول، مامور، مجدد ہو۔" (ذکر حبیب ص ۱۵)

تیرہ سو سال بعد نبی کا چہرہ

وہ لوگ بے چارے سچے ہیں۔ کیا کریں تیرہ سو سال کے بعد ایک نبی کا چہرہ دنیا میں نظر آیا ہے پروانے نہ بنیں تو کیا کریں" (ذکر حبیب ص ۱۵۵)

مبعوث من اللہ

"ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے دعویٰ کرتے ہیں اور اسی لیے خدا تعالیٰ نے ہمیں مبعوث کیا ہے" (ذکر حبیب ص ۱۴۲)

نبوت بطور پیشہ

"۱۹۰۵ء میں مفتی صادق قادیانی، قادیان کے ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ ان دنوں مرزا بشیر الدین محمود مڈل کا امتحان دے رہے تھے۔ بورڈ کے سالانہ امتحانات کے لیے جب فارم پر کیے جا رہے تھے تو ہیڈ ماسٹر نے مرزا قادیانی کے نام ایک رقعہ لکھا:۔

"صاحبزادہ میاں محمود احمد کا نام برائے امتحان (مڈل) آج ارسال کیا جائے گا۔ جس فارم کی خانہ پری کرنی ہے اس میں ایک خانہ ہے کہ اس لڑکے کا باپ کیا کام کرتا ہے۔ میں نے وہاں لفظ 'نبوت' لکھا ہے" (ذکر حبیب ص ۲۲۴، ۲۲۵)

مرزا کی مجلس

"حضرت اقدس (مرزا جی) پھر روٹی کے وقت تشریف لائے مگر وہی حضرت رسول کریمؐ کی مجلس کا نمونہ، کہ جس طرح کی باتیں شروع ہوگئیں ہوتی رہیں" ذکر حبیب ص ۳۰۹

بعثت کا دعویٰ

"وہ غرض جو ہم چاہتے ہیں اور جس کے لیے ہمیں خدا تعالیٰ نے مبعوث کیا ہے وہ پوری نہیں ہو سکتی جب تک لوگ یہاں بار بار نہ آئیں اور آنے سے ذرا بھی نہ اکتائیں" (ذکر حبیب ص ۲۲۳)

آپ اللہ کے رسول ہیں

"اپنے دینی اور دنیوی فوائد کو یہ عاجز (مفتی صادق قادیانی) اسی میں دیکھتا ہے کہ حضور (مرزا قادیانی) کی جوتیوں میں حاضر رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جو اس امر کیلئے اس عاجز کو انشراح صدر عطا فرمایا ہے ... کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ کی متابعت میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہے"

(حضور کی جوتیوں کا غلام، عاجز محمد صادق قادیانی
۷ جولائی ۱۹۰۱ء)

(مفتی صادق قادیانی کا خط مرزا قادیانی کیطرف مندرجہ کتاب، ذکر حبیب، طبع ۱۹۱۰، ص ۳۵۲)

مرسل غلام احمد

"ہم آپ کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اسلام کے متعلق بعض غلط عقائد جو عام مسلمانوں لوگوں میں آج کل شائع ہو رہے ہے ان کی اشاعت آپ ہرگز نہ کریں کیونکہ ان عقائد کی وجہ سے اللہ تعالیٰ لوگوں پر ناراض ہے اور اس لیے اس نے اپنا مرسل حضرت مرزا غلام احمد بھیجا ہے تاکہ اب خدا تعالیٰ اسے برکت دے گا اور ان لوگوں کو بھی برکت دے گا۔ جو اس کے پاک اور سچے اصولوں کی پیروی کریں گے۔ دوسروں سے اس نے اپنا منہ پھیر لیا ہے اور وہ ان لوگوں کی دعائیں نہ سنے گا۔ جو اس کے رسول (مرزا قادیانی) کے ساتھ جنگ

کرنے کیلیے کھڑے ہوں گے۔ بس
آپ لوگوں کو ان پاک اصولوں کے
مطابق تعلیم دیں جوکہ آپ ان
مسائل اور کتب (قادیانی) سے اخذ
کرسکتے ہیں جوکہ میں وقتاً فوقتاً
بھیجتا ہوں تب آپ کو اللہ تعالیٰ
کامیاب کریگا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی
مرضی اسی طرح ہے اور اسی کی
مرضی ہر کیف پوری ہوگی"
(امریکن نومسلم مسٹروب کے نام صادق قادیانی کا خط
بحکم قادیانی کے حکم کے مطابق) مندرجہ
ذکر حبیب ص۳۸۱،۳۸۲

مرزا قادیانی حضرت محمدﷺ کے تخت پر (نعوذباللہ)

"آپ ابھی اسلام کی دہلیز پر ہیں
حالانکہ مرزا صاحب کو خدا تعالیٰ
نے روحانی دنیا کا حاکم بنایا ہے،
روحانی برکات کے لحاظ سے اللہ
تعالیٰ نے اس بندے (مرزا قادیانی)
کو اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے تخت پر بٹھایا ہے"
(مسٹروب کے نام خط مندرجہ ذکر حبیب ص۳۸۳)

مرسل، اللہ کے رسول

"آپ معلوم کرسکتے ہیں کہ ہمارے
ساتھ ہاتھ ملا کر آپ فی الحال کوئی
خوشی کا منہ بظاہر نہیں دیکھ سکتے
اگر آپ حضرت مرسل من اللہ
(مرزا قادیانی) کے عقائد کی
اشاعت اپنے ذمہ لے لیں تو
ضرور ہوگا کہ آپ ایشیا اور
یورپ کے بڑے نام مسلمانوں
کی نفرت وکینہ کا نشانہ بننے
کے لیے اپنے آپ کو تیار کریں
۔۔۔۔ بس آپ تازہ مشکلات
اور تکالیف اس راہ میں دیکھیں
گے۔ اگر آپ اللہ کے رسول
مرزا صاحب کے معاوی کی
صداقت پر ایمان لاتے ہیں
اور اپنے تئیں ایسے اعتقادات
اشاعت کی جرأت رکھتے ہیں
تو آپ کو مبارک مبارک ہو
اللہ تعالیٰ آپ کو برکت دے گا
تب آپ کی عاقبت درست
ہو جائے گی۔ اور دنیا میں اس
سے بڑھ کر کوئی امر قابل رشک
نہیں، کسی کی عاقبت درست
ہوجائے اس پر غور کریں۔ اور
احتیاط سے قدم آگے بڑھائیں،
نبیوں کی پیروی ان کی زندگی
کے ایام میں جب کہ لوگ
سنت اللہ کے مطابق انکی مخالفت
میں تلے ہوں ایک بڑی قربانی
چاہتی ہے۔ ان باتوں پر غور
کرکے مجھے اطلاع دیں:
آپ کا سچا خیرخواہ مفتی محمد صادق
(مسٹروب کے نام خط، مندرجہ ذکر حبیب ص۳۸۵)

سچے رسول

"(مرزا غلام احمد) جن کو
خدائے قادر کی طرف سے مسیح
موعود ہونے کا خطاب عطا کیا
گیا ہے۔ کیونکہ ایک سچے خدا کی
کچی محبت میں وہ کامل پائے
گئے ہیں۔ وہ اس زمانہ میں منجانب
اللہ ملہم مصلح اور خدا کے سچے
رسول ہیں۔ وہ سب جو اس
مسیح پر ایمان لائیں گے خدا
کی طرف سے برکتیں پائیں گے
پر جو کوئی انکار کرے گا اور اس
پر غیور خدا کا غضب بھڑکے
گا"
(مفتی محمد صادق قادیانی کا ٹالسٹائی کے نام خط
مندرجہ ذکر حبیب "مرتبہ مفتی صادق قادیانی)

نجات دہندہ

"کیونکہ مرزا غلام احمد صاحب کو
جیسا کہ ان کا اپنا بیان ہے
خدا نے اس آخری زمانہ میں دنیا
کو نجات دینے کے لیے مبعوث
فرمایا ہے" (ذکر حبیب ص۳۴۲)

پہلوان نبی

"اس کے بعد اسلام کا پہلوان
نبی (یعنی مرزا قادیانی) یہ بھی
ثابت کرتا ہے کہ موجودہ حالت
کے واقعات تمام کے تمام مسٹر
ڈوئی ہی کیلئے مفید پڑے
ہوئے نظر آتے ہیں"
(ذکر حبیب ص۴۰۵)

تم نے کبھی خدا کا نبی دیکھا

"ایک انگریز پروفیسر مسٹر اینگ کچھ
صادق پہنچے ان سے ملاقات کی اور کہا
"پروفیسر تم دنیا میں گھومے کیا
تم نے کبھی خدا کا نبی بھی دیکھا"
(ذکر حبیب ص۴۰۸)

خدا نے ایک

"اللہ تعالیٰ ہمیشہ رسولوں کو بھیجتا
ہے گذشتہ کا تو کیا ذکر، خود
انہی دنوں میں خدا نے ایک
رسول بھیجا ہے اور ہزاروں

ہزار نشانات اور علامات انہیں اپنی سچائی کے ثبوت کیلئے عطا فرمائی ہیں۔ اس وقت بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک مامور عین ضرورت کے وقت آیا ہے۔ تاکہ وہ انبیاء سابقین کے اوضاع اطوار سے دنیا کو آگاہ کرے۔ اس کا کلام مدلل اور معقول ہے اس کا نطق وہی ہوتا ہے جو اسے رب العظیم سے الہام ہوتا ہے اور جو ہر وقت سچائی کے ثبوت کے لیے آمادہ رہتا ہے۔ اس کا نام غلام احمد دایدہ اللہ الاحد وہ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب (انڈیا) میں رہتا ہے وہ اس لیے آیا ہے تا لوگوں کو یہ سمجھا دے کہ ایک ہی قادر مطلق خدا ہے آزاد خیال لوگوں کو اس کے پاس آنا چاہیے تا وہ معلوم کریں کہ انبیاء کیا ہوتے ہیں اور سچے حقیقی قوانین قدرت کیا ہیں؟"
(ذکر حبیب ص۴۲۳)

ہزاروں صلوٰۃ وسلام

"ادھر خدا کے آگے رو رہیں اور گڑگڑائیں بالخصوص اس پاک مطہر مقدس مزکی شفیع (مرزا قادیانی) پر ہزاروں ہزار صلوٰۃ اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں ہوں"۔
(ذکر حبیب ص۴۲۵)

صلی اللہ علیہ وسلم

"دراصل یہ وہ لوگ (مرزائی)

ہیں کہ کوئی مہینہ ایسا نہیں چھوڑتے جس میں دو تین دفعہ اس نور کے چشمہ سے پانی نہ پی آویں، جیسے فارسی نسل کا ایک شخص آسمان سے زمین پر لایا۔ صلی اللہ علیہ وسلم"
(ذکر حبیب ص۵۵)

ایک رسول بھیجا ہے

"ہمارا ملک طاعون سے تباہ ہو رہا ہے کیونکہ لوگ نیک نہیں ہیں۔ انہوں نے خدا کے فرستادہ کی عزت نہیں کی۔ خدا کے رحمان ہمیشہ اپنے نبی مبعوث کیا کرتا ہے اور ایسا ہی اس نے اس زمانہ میں بھی ایک رسول بھیجا ہے۔ اس نبی کا نام احمد ہے۔ خدا کی طرف سے اس کو مسیح موعود کا خطاب بھی ملا ہے۔ اس کا سلسلہ جلد دنیا میں پھیلے گا اور مشرق و مغرب پر حاوی ہوگا"
(ذکر حبیب ص۴۲۹)

نبی مبعوث

"ان دنوں میں بھی خدا نے قادر المطلق نے پہلے نبیوں کی مانند ایک نبی مبعوث کیا ہے جس کے ہاتھ پر سینکڑوں معجزات دنیا میں ظاہر ہو چکے ہیں وہ ان سب کو روحانی زندگی عطا کرتا ہے جو حق جوئی کی نیت سے اس کے پاس آتے ہیں۔"
پادری ہال ریوزنڈ کے نام خط
(ذکر حبیب ص۴۳۵، ۴۳۶)

سکھر کا واقعہ مرزا طاہر کی تشدد کے پرچار پر مبنی کیسٹیں ملک میں سمگل کرنے کا نتیجہ ہے

اگر مرزائی سرگرمیوں کا نوٹس نہ لیا گیا تو حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں۔ ملک بھر میں شدید احتجاج۔

(رپورٹ نمائندہ ختم نبوت گوجرانوالہ۔)

مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری اطلاعات مولانا زاہد الراشدی نے سکھر کی مسجد منزل گاہ میں بم کے دھماکہ کے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے اور واقعہ میں دو مسلمانوں کی شہادت اور ایک درجن کے قریب افراد کے زخمی ہونے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ آج یہاں ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ مرزا طاہر احمد نے لندن میں بیٹھ کر تشدد کے پرچار سے بھرپور کیسٹیں پاکستان بھر میں سمگل کرنے کا جو سلسلہ شروع کر رکھا ہے یہ واقعہ اسی کا نتیجہ ہے اور اگر مرزا طاہر احمد کی اس مہم کا سنجیدگی کے ساتھ نوٹس نہ لیا گیا تو امن عامہ کو خراب کرنے کی قادیانی سازش کامیابی سے ہمکنار ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی گروہ موجودہ صورتحال میں ملت اسلامیہ کی بیداری کے باعث اپنے عزائم کے سلسلہ میں مایوس ہو چکا ہے۔ اور اب اس گروہ کا مفاد اسی میں ہے کہ ملک میں امن عامہ کی صورتحال کو مخدوش کر کے بیرونی طاقتوں کی مداخلت کی راہ ہموار کی جائے تاکہ یہ گروہ بیرونی آقاؤں کی سرپرستی میں اپنے منصوبوں کو آگے بڑھا سکے اس لئے اس سلسلہ میں مکمل طور پر خبردار رہنے کی ضرورت ہے۔ مولانا زاہد الراشدی نے مطالبہ کیا ہے کہ مسجد میں بم کا دھماکہ کی اس کارروائی کی غیر جانبدارانہ اور فوری تحقیقات کرائی جائے اور مجرموں کو عبرتناک سزا دے کر امن عامہ کو تباہ کرنے کی سازشوں کا سدباب کیا جائے۔

بزمِ ختمِ نبوت

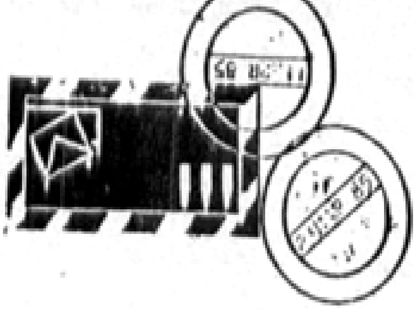

ماشاء اللہ پرچہ خوب ہے

ہفت روزہ ختم نبوت جلد ۴ کا پہلا شمارہ نظر سے گزرا ماشاء اللہ پرچہ خوب ہے اس شمارے سے آپ نے اخبار ختم نبوت کا جو نیا سلسلہ شروع کیا ہے وہ انتہائی مفید ہے اور یہ سلسلہ جاری رہنا چاہیئے. خبروں کا انداز بالکل روزنامہ اخبارات کی طرح ہے اور خبروں کی سرخیاں بھی خاصی دلچسپ ہیں. اس کے ساتھ ساتھ بزم ختم نبوت کا سلسلہ خاصا دلچسپ اور معلومات افزا ہے. اس سلسلہ میں قارئین ختم نبوت کو مختلف عنوانات پر اظہارِ خیال کا موقعہ ملے گا. میں ہفت روزہ ختم نبوت کی چوتھی جلد جدید اور خوبصورت انداز میں پیش کرنے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں.

نذیر احمد بلوچ حیدرآباد

سیاستدانوں کی قادیانیت نوازی

آج کل سندھ کے کچھ سیاستدان قادیانیت نوازی میں بہت آگے جا چکے ہیں. در اصل یہ جہاں دین اور آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ و مقام سے ناواقف ہونے کی دلیل ہے وہاں یہ سیاستدان اپنے مذموم مقاصد کے لئے قادیانیوں کو استعمال کرنا چاہتے ہیں. خصوصاً یہ سندھ والوں کی طرف سے قادیانیوں کی حمایت عجیب سی لگتی ہے کیونکہ نئے اور پرانے سندھی کی اصطلاح بھی سندھ والوں کی ایجاد

ہے. اگر کوئی مسلمان دوسرے علاقوں سے آکر یہاں زمین خریدتا اور اسے آباد کرتا ہے تو یہ فوراً چلا اٹھتے ہیں. جبکہ قادیانی زمینیں خرید رہے ہیں ربوہ چھوڑ کر یہاں آباد ہونے کو ترجیح دیتے ہیں. اس وقت صوبہ سندھ میں بھارتی سرحد کے ساتھ ساتھ قادیانی کافی تعداد میں پہنچ چکے ہیں. لیکن یہ سندھ والے الٹا انہیں کی حمایت میں بیان دے رہے ہیں. معلوم ہوتا ہے دال میں کچھ کالا کالا ضرور ہے.

عبدالمنان نواب شاہ

میں تائید کرتا ہوں

گذشتہ شمارے میں سیالکوٹ سے جناب فضل احمد نے ہفت روزہ ختم نبوت کے ذریعے یہ مطالبہ کیا ہے کہ شیزان کمپنی قادیانیوں کی ہے اس لئے اس کی مصنوعات کا بائیکاٹ ہونا چاہیئے کیونکہ قادیانی خواہ کوئی سی بھی کمپنی ہو اس کا روپیہ قادیانی جماعت کے خزانے میں جمع ہوتا ہے اور جہاں سے وہ قادیانیت کی تبلیغ اور مسلمانوں کو گمراہ کرنے پر صرف ہوتا ہے. جو بہت بڑا گناہ ہے میں جناب فضل صاحب کے مراسلے کی پرزور تائید کرتا ہوں اور اپنے مسلمان بھائیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ قادیانی مصنوعات کا سراغ لگایا جائے اور ان کا بائیکاٹ کیا جائے.

خلیل الرحمٰن صدر کراچی

لٹریچر اور رسالہ دیکھ کر مسرت ہوئی ہے

ابھی ابھی قریبی مدت میں مجلس تحفظ ختم نبوت کا لٹریچر موصول ہوا رسالہ بھی ملتا ہے. اس لٹریچر اور رسالہ کو دیکھ کر دلی مسرت ہوئی ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے امید ہے یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا. عنقریب یہاں مجلس تحفظ ختم نبوت کا قیام عمل میں آجائے گا

والسلام

احقر شمس الدین عفی عنہ

الجامعۃ العربیہ نصیر الاسلام ناظرہاٹ بنگلہ دیش.

رکن سندھ اسمبلی بیگم گلزار اختر کے نام

روزنامہ اردو امن کی اشاعت ۱۷ مئی ۱۹۸۵ء میں آپ کا بیان پڑھنے کا اتفاق ہوا اس ضمن میں مندرجہ ذیل حقائق پیش خدمت ہیں

(۱) آئین پاکستان مجریہ ۱۹۷۳ء میں ترمیم سے کا اضافہ ہوا.

(۲) یہ کہ آئینی ترمیم قومی اسمبلی نے اپنے ۱۹۷۴ء کے سیشن میں منظور کی.

(۳) یہ کہ حکومت پاکستان کی جانب سے آغا یحییٰ خان صاحب جو کہ اس وقت مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل کے منصب پر فائز تھے. قرآن و

سنت کے حوالہ جات سے اپنے موقف کو پیش کرنے کی سعادت سے مشرف ہوئے

(۴) یہ کہ قادیانیوں، احمدیوں اور لاہوری گروپ کی جانب سے ان کے اس وقت کے پیشوا نے پیروی کی۔ جن کو دلائل پیش کرنے کے لئے پورا پورا موقعہ فراہم کیا گیا۔

(۵) یہ کہ فریقین کے دلائل کی سماعت مکمل ہونے کے بعد ترمیم ہذا کی صورت میں نتیجہ سامنے آیا کہ قادیانی، احمدی غیر مسلم ہیں مفہوم یہ ہوا

(ا) کہ وہ مسلمان نہیں۔

(ب) جب وہ مسلمان نہیں تو مروجہ قوانین کے تحت شعائر اسلام کا استعمال ممنوع ہے

(ج) شریعت مطہرہ کے مطابق قادیانی احمدی پہلے سے ہی غیر مسلم تھے۔ بلکہ انتہا پسند علماء کرام کے قریب مرتد ہیں اس لئے ارتداد کی رو سے سزائے موت نافذ ہوتی۔ جو کہ حکومت وقت کو یہ حد جاری کرنی ہے۔

(۶) یہ کہ قادیانیوں کی حراست سیاسی قیدیوں کے زمرے میں نہیں آتی۔

(۷) یہ کہ قادیانیوں کو مروجہ قوانین کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا گیا ہے

(۸) یہ کہ قادیانیوں نے اپنے سینوں پر کلمہ طیبہ آویزاں کرکے مسلمانوں کو للکارا ہے۔ یہ للکار قادیانیوں نے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت دی ہے۔ تاکہ لوگوں کے جذبات مشتعل ہوں اور امن عامہ میں نقص پیدا ہو۔

(۹) یہ کہ ترقی یافتہ خواتین و احباب چونکہ دینی معلومات سے کورے ہوتے ہیں اس لئے کلمہ طیبہ کے حوالے سے کی گئی گرفتاری کی مذمت کا خیال جنم لے گا اور اس طبقہ کی ہمدردیاں ساتھ ہو جائیں گی۔

یہ تھے وہ حقائق جو میں نے آپ کی خدمت میں پیش کئے تاکہ جناب کی معلومات کی اصلاح ہو اور اضافہ بھی ہو۔

جناب کی معلومات کے لئے مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان حضوری باغ ملتان کا شائع کردہ پمفلٹ بعنوان "قادیانیوں کی طرف سے کلمہ طیبہ کی توہین" بعد ایک عدد ہینڈبل پیش خدمت ہے۔ انشاء اللہ ان کے مطالعے کے بعد شرعی تقاضے پورے ہو جائیں گے اور قادیانیت بھی آپ پر آشکارا ہو جائے گی۔

قاری خلیل احمد جنرل سیکرٹری
مجلس تحفظ ختم نبوت سکھر

ننکانہ میں مرزائیوں کی شرارتیں

حکومت پنجاب نوٹس لے

مورخہ ۸۵-۵-۱۶ بروز جمعرات گورنمنٹ گرونانک میموریل ڈگری کالج ننکانہ صاحب کی چودہ سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ لڑکوں اور لڑکیوں کا ایک مخلوط اور شرمناک پروگرام ہوا۔ جسے "اکانوکیشن" کا نام دیا گیا۔ مقامی کالج کا پرنسپل مرزائی اور قادیانی ہے اس کی سرگرمیاں بڑی حد تک خطرناک اور اسلامی تعلیمی معاشرے کے لئے زہر قاتل ہیں۔ اس سے پیشتر مذکورہ پرنسپل کالج میں بیشتر دفعہ رقص و سرود کی تقریبات منعقد کروا چکا ہے۔ اس حالیہ واقعہ میں اس نے لڑکیوں کو بذریعہ نوٹس دھمکایا کہ اگر کوئی لڑکی اس پروگرام میں شریک نہ ہوئی تو اسے ڈگری نہ ملے گی یاد رہے کہ لڑکوں اور لڑکیوں کی کالج کی عمارت علیحدہ علیحدہ ہیں مگر پرنسپل ایک ہی ہے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے اراکین نے اس واقعہ کے خلاف ایک احتجاجی سرکلر تقسیم کیا مرزائی پرنسپل نے دھمکی دی کہ ایسے پروگرام آئندہ بھی منعقد ہوں گے۔ تمام شہر میں اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی بروز جمعرات مخلوط پروگرام ہوا۔ لاہور سے ڈائریکٹر تعلیمات آیا جس کی صدارت میں یہ پروگرام ہوا۔ جس کے متعلق شنید ہے کہ وہ بھی مرزائی ہے۔ حکومت پاکستان نے ایک آرڈیننس جاری کیا تھا کہ تعلیمی اداروں میں مخلوط پروگرام نہیں ہو سکتا۔ بروز جمعہ اراکین مجلس تحفظ ختم نبوت نے تمام مقامی مساجد میں ایک قرارداد پاس کروائی۔ جس میں متفقہ رائے سے یہ مطالبات منظور کئے گئے کہ مرزائی پرنسپل کے خلاف فوجی حکومت کے آرڈیننس کی خلاف ورزی پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے پرنسپل کا تبادلہ فوری طور پر کیا جائے۔ مذکورہ مرزائی پرنسپل شہر میں اپنی بیگم کے توسط سے نرسری ماڈل سکول کھولنے کی سوچ رہا ہے۔ جس کا سدباب کیا جائے۔ ڈائریکٹر تعلیمات کے خلاف کارروائی کی جائے۔ بعد میں اراکین مجلس تحفظ ختم نبوت نے مقامی انتظامیہ سے ملاقات کی اور سارے واقعہ کی اطلاع دی انتظامیہ نے روایتی سرد مہری کا مظاہرہ کیا۔ ننکانہ صاحب میں ابھی تک مرزائیوں کے گھروں اور عبادت گاہ (مرزاڑے) کے باہر کلمہ طیبہ تحریر ہے اور بدستور توہین ہو رہی ہے۔ مرزائی کلمہ طیبہ کا بیج سینے پر لگا کر سارے شہر میں آزادانہ گھومتے ہیں نیز مرزائی عورتیں گھر گھر جا کر کلمہ طیبہ کا بیج تقسیم کر رہی ہیں۔ اور موجودہ حکومت کے آرڈیننس نمبر ۲۰ مجریہ ۱۹۸۴ء کی خلاف ورزی اور اپنے فرقہ کی تبلیغ کر رہی ہیں۔ مقامی انتظامیہ ان سارے واقعات سے پردہ پوشی کر رہی ہے۔ ایک سکھ نے اشرائے ننکانہ صاحب گوردوارہ کی زیارت کیلئے آنا ہو تو مقامی انتظامیہ چین سے نہیں بیٹھتی جب تک اس سے تمام لاڈ نہ رچا لے لیکن ختم نبوت کے دشمنوں کی شرانگیزیوں کیطرف انکی توجہ کبھی نہیں آئی

ضیاء الدین ۔ ننکانہ

●●

پشاور میں علماء کو قادیانیوں کی طرف سے دھمکیاں

دھمکیوں کے بعد عوام کا احتجاجی جلوس اور ریلی

پشاور (ختم نبوت رپورٹ) تاریخی مسجد منزل گاہ سکھر بم پھٹنے کی واردات کے بعد اب قادیانیوں نے پشاور کے علماء کو بذریعہ ٹیلیفون دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں۔ قادیانیوں نے پراسرار ٹیلیفونوں کے ذریعے پشاور کے علماء کو دھمکیاں دی ہیں کہ ان کے گھروں کو بموں سے اڑا دیا جائے گا۔ ممتاز علماء کرام کو قتل کی دھمکیوں کے بعد گزشتہ منگل کو پشاور میں ایک بڑا احتجاجی جلوس نکالا گیا اور ایک احتجاجی ریلی منعقد ہوئی۔ مولانا نورالحق نور، مولانا فدا حسین اور مولانا آغا سید فیض الرحمٰن علوی کے مطابق انہیں ٹیلیفون کے ذریعے یہ دھمکی دی گئی ہے کہ اگر انہوں نے قادیانیوں کے خلاف آواز اٹھانا بند نہ کی تو انہیں ہلاک کر دیا جائیگا اور ان کے گھروں کو بموں سے اڑا دیا جائے گا۔ جیسا کہ سکھر میں کیا گیا ہے۔ جلوس کے شرکاء نے ختم نبوت زندہ باد قادیانیت مردہ باد کے نعرے لگائے اور مطالبہ کیا کہ ان مخصوص قادیانی عناصر کے خلاف سخت اقدام کیا جائے۔ علماء نے اپنے اس عزم کو دہرایا کہ وہ قادیانیوں کے خلاف اپنی جدوجہد اس وقت تک جاری رکھیں گے جب تک انہیں غیر قانونی قرار نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی ملک میں مرزا طاہر کی ہدایت پر افغانستان کے حالات اور خانہ جنگی کرنا چاہتے ہیں۔

ختم نبوت

وفد کی سپیکر فخر امام سے ملاقات

اسلام آباد (نمائندہ ختم نبوت) مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے ایک مرکزی وفد نے قومی اسمبلی کے سپیکر سید فخر امام سے ملاقات کی اور ان سے قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی

باقی صفحہ ۲۵ پر

ماریشس میں قادیانیت کا پرزور تعاقب شروع کر دیا گیا

مسلمانوں نے قادیانیوں کی گفتگو کی دعوت منظور کر لی لیکن مرزا طاہر نہ آیا۔

ماریشس (نمائندہ ختم نبوت) گزشتہ سال ماریشس میں پاکستان سے مجلس تحفظ ختم نبوت کا دو رکنی وفد آیا جس میں جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا اور مولانا منظور الحسینی شامل تھے۔ گو ان حضرات کا قیام مختصر رہا لیکن ان حضرات کی تقریروں سے قادیانیوں میں کھلبلی مچ گیا چنانچہ قادیانیوں نے وہاں کی حکومت سے مل کر ان دونوں حضرات کا ماریشس میں داخلہ بند کرا دیا ساتھ ہی مرزائیوں نے یہ اعلان کر دیا کہ عنقریب مرزا طاہر ماریشس پہنچ رہے ہیں اور مسلمانوں سے کہا وہ ان سے ملیں چنانچہ ماریشس کے مسلمانوں نے قادیانیوں کی دعوت اس شرط پر منظور کر لی کہ ہمیں سوالات کا موقع دیا جائے اور سوالات مرزا طاہر کی تقریر سے پہلے ہوں گے۔ معاہدہ یہی نہیں، لیکن اب اچانک مرزا طاہر کی آمد ملتوی ہو گئی ہے۔ جب مسلمان ان سے پوچھتے ہیں تو وہ اس کا کوئی معقول جواب نہیں دیتے عین انہیں دنوں قادیانیوں کے بارے میں ایک پمفلٹ شائع کر کے تقسیم کیا گیا اس پمفلٹ کے اثرات انتہائی مفید برآمد ہوئے۔ قادیانیوں نے اس پمفلٹ کا کوئی جواب نہیں دیا اور نہ ہی جواب ملنے کی امید ہے جب مسلمان ان سے پوچھتے ہیں کہ جواب کیوں نہیں دیتے تو وہ یہ کہہ کر ٹال دیتے ہیں کہ حضور (مرزا طاہر) کا انتظار ہے ان کے آنے پر جواب دیا جائیگا۔ اب مجلس تحفظ ختم نبوت کا لٹریچر رمضان المبارک سے پہلے کافی تعداد میں پہنچ چکا ہے۔ یہاں کے مسلمانوں نے پروگرام بنایا کہ اس لٹریچر سے اہم کتابوں کا مقامی زبان میں ترجمہ کر کے شائع کیا جائے گا تاکہ قادیانی فتنے کی حقیقت یہاں کے عوام پر اچھی طرح ظاہر ہو جائے۔ عنقریب یہاں مجلس تحفظ ختم نبوت کا باقاعدہ قیام عمل میں آجائے گا

قادیانیوں کو سرکاری عہدوں سے الگ کیا جائے

کوٹ غلام محمد (ختم نبوت رپورٹ) قادیانیوں کو تمام اہم سرکاری عہدوں سے نکال باہر کیا جائے۔ انہیں سرکاری عہدوں سے لگائے رکھنا ملک و قوم اور اسلام سے سراسر غداری کے مترادف ہے۔ یہ بات کوٹ غلام محمد کے ہزاروں شہریوں نے ایک مختصر بیان میں کہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ قادیانی جس منظم طریقے سے ملک و قوم اور اسلام کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں اس کا تدارک کرنا انتہائی ضروری ہے شہریوں نے مزید مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کو قرآن پاک جیسی مقدس کتاب کے استعمال سے بھی روکا جائے۔

سکھر کے عوام کا پرزور مطالبہ

سکھر (نمائندہ ختم نبوت) منزل گاہ سکھر کے واقعہ پر جمعہ کے دن زبردست احتجاج کیا گیا اور شہر کی مساجد میں خطیب حضرات نے یہ قرارداد منظور کی ہے۔ نماز جمعۃ المبارک کا یہ عظیم اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ شہدائے ختم نبوت کے قاتلوں کو سرعام پھانسی پر لٹکایا جائے جنہوں نے نمازیوں کو بم سے اڑانے کا منصوبہ بنایا۔ نمازیوں پر اس وقت بم برسائے جب وہ تاریخی مسجد منزل گاہ بندر روڈ سکھر کے صحن میں ۲ رمضان المبارک ۱۴۰۵ ہجری کی نماز فجر میں بجماعت اللہ کے حضور سربسجود تھے۔ ایک نمازی نور محمد موقعہ پر ہی شہید ہو گیا۔ اور دوسرا زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے راستہ میں جاں بحق ہو گیا۔ یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ قاتلوں کے خلاف اسپیشل ملٹری کورٹ میں مقدمہ چلایا جائے۔ مجرموں کو جلد سے جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور قرار واقعی سزا دی جائے۔ یہ اجتماع سکھر شہر کی تاجر برادری کا تہہ دل سے شکر گزار ہے کہ انہوں نے جذبہ ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مکمل ہڑتال کی

سکھر کے واقعہ پر آل پارٹیز کنونشن اور کانفرنس عید کے بعد سکھر میں منعقد ہو گی

عید کے موقعہ پر سکھر کے واقعہ پر احتجاج کیا جائے حضرت مولانا خان محمد صاحب اور مولانا عزیز الرحمن کی اپیل

ملتان (نمائندہ ختم نبوت) مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمن جالندھری سکھر کے سانحہ کے حقائق معلوم کرنے کے بعد سکھر کے دورہ سے واپس ملتان پہنچ گئے۔ انہوں نے تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ جیسے طور پر مسجد میں نمازیوں پر حالت نماز میں دو دستی بم قادیانیوں نے پھینکے جس سے دو آدمی شہید اور گیارہ زخمی ہو گئے۔ بم مارنے والے چھ آدمی تھے۔ ایک کار ایک سکوٹر اس غرض کے لئے استعمال کیا گیا۔ قادیانیوں کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ مقدمہ درج ہوا شہر میں تین دن تک اس ظلم و تشدد و قتل و غارت گری کے خلاف عدیم المثال مکمل ہڑتال کی گئی شہدا کے جنازہ میں پچاس ساٹھ ہزار سے زائد مسلمانوں نے شرکت کی۔ ان تمام حالات واقعات کو کنٹرول کرنے کے لئے مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان نے آل پارٹیز جس میں تمام مکاتب فکر کے ممتاز علماء شامل ہیں پر مشتمل مجلس عمل ختم نبوت قائم کر دی ہے۔ متعدد کمیٹیاں بھی قائم کر دی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ سکھر آئے اور مجلس عمل کے نمائندگان سے ملاقات کی۔ مجلس عمل کے مطالبہ پر ضلع سکھر سے قادیانیوں کا انخلا کر دیا گیا۔ تحقیقات کے لئے ایس ایس پی کی سربراہی میں ایک ٹیم تشکیل دیدی گئی ہے جس میں دو ڈی ایس پی اور دو انسپکٹر شامل ہیں مجلس عمل کی ایک کمیٹی تحقیقاتی ٹیم کی کارکردگی سے ہر وقت عوام کو باخبر رکھے گی۔ تین ملزمان ناصر رفیع اور مظفر گرفتار ہیں باقی کی گرفتاریوں کے لئے چھاپے جارہے ہیں۔ مجلس نے تمام صورتحال کا جائزہ لیا۔ اور آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس و کنونشن کے سکھر میں منعقد کرنے کا اعلان کیا۔ دریں اثناء مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے سربراہ حضرت مولانا خان محمد نے ملک بھر کے علماء کرام سے اپیل کی ہے کہ وہ عید کے موقع پر یوم احتجاج منائیں اور اس واقعہ کی تفصیل سے عوام کو باخبر کیا جائے حکومت کی سرد مہری سے قادیانی جارحیت کے مسلسل واقعات سے پورے ملک میں شدید اضطراب کی صورتحال پر حکومت سے سخت احتجاج کیا جائے۔ مرکزی ناظم اعلیٰ کے ہمراہ مولانا اللہ وسایا صاحب بھی سکھر گئے تھے۔

ختم نبوت یوتھ فورس اٹک

ختم نبوت یوتھ فورس اٹک شہر کا ایک ہنگامی اجلاس فورس کے صدر محمد اعجاز کے زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں اس امر پر سخت غم و غصہ کا اظہار کیا گیا کہ قادیانی ملک میں مسلسل اشتعال انگیز کاروائیاں کر رہے ہیں۔ اجلاس نے مطالبہ کیا کہ جامع مسجد سکھر پر بم پھینکنے والے قادیانیوں کو سخت سزا دی جائے۔ نیز کوئی بھی قادیانی اپنے مرکز کی ہدایات کے بغیر اتنا بڑا قدم نہیں اٹھا سکتا اس لئے ان قادیانیوں سے تفتیش کر کے یہ معلوم کیا جائے کہ انہیں یہ ہدایات کہاں سے ملے ہیں؟ اس نے اس امر پر بھی سخت افسوس کا اظہار کیا کہ مولانا اسلم قریشی کیس کے مجرم تا حال نہیں پکڑے گئے۔ اجلاس نے مطالبہ کیا کہ مولانا اسلم قریشی کیس کی تفتیشی ٹیم کو برطرف کر کے اس ٹیم کو بھی شامل تفتیش کیا جائے۔

ابوظہبی میں ہیروئن میں ملوث قادیانیوں کو سزائے قید

کسووال (نامہ نگار) گزشتہ دنوں ربوہ کے چار قادیانیوں کو ابوظہبی میں ہیروئن اسمگل کر کے فروخت کرنے کے جرم میں تین تین سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق فیکٹری ایریا ربوہ کے قادیانی زاہد منیر، طاہر منیر، طارق احمد اور مسرور احمد کو ابوظہبی میں پاکستان سے ہیروئن اسمگل کر کے فروخت کرنے کے الزام میں گرفتار کر کے مذکورہ سزا سنائی گئی جبکہ اس گروہ میں شامل بشیر احمد اور اس کی بیوی گرفتاری سے بچنے میں کامیاب ہو کر خفیہ طور پر پاکستان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ ۲۱ مئی ۸۵ء

یاد رہے کہ ہفت روزہ ختم نبوت کافی دفعہ نشاندہی کر چکا ہے کہ واش ایکسپورٹ کارپوریشن میں حمزہ طاہر قادیانی اور دوسرے قادیانی ہیروئن اسمگل کرنے کا بیشہ طور پر غیر قانونی دھندہ کر رہے ہیں۔ لیکن قادیانیوں کے خلاف کاروائی کرنے کی بجائے دوسرے افراد سے پوچھ گچھ ہو رہی ہے۔ ابوظہبی میں ہیروئن اسمگل کرنے کے الزام میں قادیانیوں کی گرفتاری سے ہمارے حکام کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔

مجلس تحفظ ختم نبوت حیدرآباد ڈویژن کے وفد کی

ڈی ۔ ایم ۔ ایل ۔ اے حیدرآباد سے ملاقات

حیدرآباد نمائندہ ختم نبوت

مجلس تحفظ ختم نبوت حیدرآباد کے ڈویژنل وفد نے ڈی ایم ایل اے حیدرآباد سے ملاقات کی۔ وفد میں مولانا عبدالحق صاحب، مولانا غلام غوث ڈگری، مولانا نذیر احمد، پیر مولانا عبدالسلام، مولانا ابوالفضل ارشد، قاری منظور الحق صاحب، ملک محمد الیاس صاحب، قیصر سلطان صاحب شامل تھے۔ وفد نے ڈویژن حیدرآباد میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی ریشہ دوانیاں اور خلاف قانون سرگرمیوں کے بارے میں اپنی تشویش کا اظہار کیا اور وفد نے ڈی ایم ایل اے صاحب سے مطالبہ کیا کہ مرزا طاہر کی اُن تمام کیسٹوں کو فوراً ضبط کیا جائے جن میں اسلام اور پاکستان کے خلاف زہر اگلا گیا ہے۔ وفد نے ڈی ایم ایل اے کی خدمت میں کنری، ڈگری اور کاچھیلو، مٹھی، سرپور، تھر اور گرد و نواح میں جو قادیانیوں نے کلمہ طیبہ کی توہین کر رہے ہیں اور وہاں کے مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کر رہے ہیں اور کارکنان مجلس تحفظ ختم نبوت کو اسلحہ دکھا کر خوف و ہراس پیدا کر رہے ہیں۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ قادیانیوں کے پاس جو ناجائز ہر قسم کا اسلحہ ہے وہ ضبط کیا جائے اور ان قادیانیوں کے خلاف اگر فوری کاروائی نہ کی گئی تو حالات سے بدتر ہو جائیں گے جن کی تمام تر ذمہ داری قادیانیوں پر عائد ہو گی یا ضلعی انتظامیہ پر ہو گی۔

مجلس کے لٹریچر سے مرزائی ترجمان کی بوکھلاہٹ

کراچی۔ رمضان المبارک سے پہلے مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی طرف سے ہفتۂ ڈاک منایا گیا تھا اس ہفتۂ ڈاک کے دوران قومی اور صوبائی اسمبلی کے اراکین کے علاوہ سینیٹرز حضرات اور اہم سرکاری دفاتر میں کراچی دفتر سے لٹریچر روانہ کیا گیا، دلائل کی دنیا میں قادیانی پہلے ہی عاجز اور بے بس تھے اب اس لٹریچر سے اتنے بوکھلا اٹھے ہیں کہ وہ اس لٹریچر بھیجنے کو صریح ناانصافی قرار دے رہے ہیں۔ حالانکہ وہ خود دھڑا دھڑ لٹریچر تقسیم کر رہے ہیں بلوچستان میں ایک خط بھی تقسیم کیا جا رہا ہے۔ مرزائیوں کے ترجمان ہفت روزہ لاہور نے اپنی یکم جون کی اشاعت میں اپنے کسی مرزائی کا ایک گھڑا ہوا مراسلہ شائع کیا ہے جس میں اس لٹریچر کو صریح ناانصافی اور زیادتی قرار دیتے ہوئے یہ تجویز بھی پیش کی ہے کہ اختلافی موضوعات پر فریقین یعنی مسلمانوں اور غیر مسلم قادیانیوں کی ریڈیو ٹی وی پر تقریریں کرادی جائیں، جبکہ ۱۹۷۴ء میں قومی اسمبلی کے اندر علماء حق اور مرزائی پوپ مرزا ناصر آمنے سامنے تقریریں کر چکے ہیں۔ مرزا ناصر کا پیش کردہ محضرنامہ اور مسلمانوں کی طرف سے ملت اسلامیہ کا موقف جسے مولانا مفتی محمود مرحوم نے پیش کیا اور جواب محضرنامہ جسے مولانا غلام غوث صاحب ہزاروی مرحوم نے لکھا، دستیاب ہیں جن سے حق اور باطل کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں شریعت کورٹ میں مرزائیوں کے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور مسلمان علماء و مفکرین آمنے سامنے دلائل دے چکے ہیں۔ لیکن چونکہ ان کا مقصد محض اپنی فرضی مظلومیت جتلانا ہے اس لئے اب ان کے بوکھلاہٹ زدہ دماغ نئی نئی تجویزیں سوچ رہے ہیں۔

مجلس تحفظ ختم نبوت کا وفد اسلام آباد میں

راولپنڈی (نمائندہ ختم نبوت) حضرت امیر مرکزیہ مولانا خواجہ خان محمد صاحب کے حکم کے مطابق حضرت مولانا عزیز الرحمان جنرل سیکرٹری مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان محمد ریاض الحسن گنگوہی رکن مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان مولانا محمد اکرم طوفانی مبلغ ختم نبوت سرگودھا علامہ آغا مرتضیٰ پویا، علامہ علی غضنفر کراروی نائب صدر مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان مولانا عبدالرؤف جتوئی اور محمد شعیب گنگوہی ڈیرہ اسمٰعیل خان پر مشتمل وفد اسلام آباد چار دن رہا۔ راولپنڈی اور اسلام آباد کے علماء کرام نے مکمل تعاون کیا۔ وفد نے خصوصاً قومی اسمبلی کے ممبران سپیکر اور وزراء سے ملاقاتیں کیں۔ تمام ممبران نے مسئلہ ختم نبوت کے سلسلہ میں انتظامیہ کی طرف سے عمل درآمد میں سستی پر اضطراب کا اظہار کیا اور تعاون کا یقین دلایا۔

سکھر میں قادیانیوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا

مسجد میں بم پھینکنے والوں کے خلاف فوجی عدالت میں مقدمہ چلانے کا مطالبہ

سکھر (ختم نبوت رپورٹ) مقامی مجلس ختم نبوت ایکشن کمیٹی کی اپیل پر مکمل ہڑتال اور مشتعل لوگوں کی توڑ پھوڑ کی کارروائیوں کے بعد یہاں کے تجارتی مراکز اتوار کو کھل گئے

ہفتہ کو سارا دن لڑکوں کی ٹولیوں نے پورے شہر میں تباہی مچا دی تھی اس دوران پولیس کو انتہائی سختی سے منع کر دیا گیا تھا کہ وہ کوئی ایسی کارروائی نہ کرے جس سے لوگ مشتعل ہو جائیں۔ مجلس ختم نبوت کے ایک وفد نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے دوران مسجد پر بم پھینکنے والوں کے خلاف فوجی عدالت میں مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا وزیر اعلیٰ نے انہیں مکمل انصاف کا یقین دلایا۔ ادھر مقامی انتظامیہ نے قادیانیوں کو ان کی رہائش گاہوں سے محفوظ جگہ منتقل کر دیا ہے اور دو افراد کو حراست میں لے کر ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے اتوار کو بلدیہ کا عملہ سڑکوں سے ملبہ اور جلا ہوا سامان ہٹا رہا۔

صدر، وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے نام سکھر کے واقعہ پر مرکزی ناظم اعلیٰ کا تار

ملتان (نمائندہ ختم نبوت) حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مرکزی ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت نے صدر، وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے نام ایک تار بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مسجد منزل گاہ سکھر کے اندر دوران نماز فجر بم کا پھینکا جانا جس سے ۲ نمازی شہید اور ۸ شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ شرانگیز کارروائی قادیانیوں کی طرف سے کی گئی ہے۔ قادیانی تقریباً دو سال سے وطن عزیز پاکستان میں تخریب و فساد کی فضا پیدا کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ پاکستان اور خاص کر صوبہ سندھ میں ان کی شرانگیز جارحانہ کارروائی روز بروز بڑھ رہی ہے اس کا فوری نوٹس لیا جائے اور اس واقعہ کے اصل مجرموں کو فوراً گرفتار کیا جائے۔

بقیہ فخر امام سے ملاقات

لاقانونیت کے متعلق بتایا۔ اندرون ملک اور بیرون ملک ملت مسلمہ کے خلاف قادیانیوں کے مذموم پروپیگنڈا سے آگاہ کیا گیا۔ وفد نے پاکستان کی سالمیت اور بقاء اور مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر کے درمیان اتحاد و یگانگت پر زور دیا۔ وفد میں آغا مرتضیٰ پویا، مولانا عزیز الرحمٰن جنرل سیکرٹری مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان محمد ریاض الحسن گنگوہی رکن مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان اور علی غضنفر کراروی نائب صدر مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان شامل تھے۔

مجلس تحفظ ختم نبوت وارڈ ۸ گوجرانوالہ کا انتخاب

گوجرانوالہ (نمائندہ ختم نبوت) مجلس تحفظ ختم نبوت وارڈ ۸ اسلام پورہ، مجاہد پورہ کا انتخاب حافظ عبدالماجد ایڈووکیٹ نائب امیر مجلس شہر گوجرانوالہ اور علامہ محمد یوسف عثمانی ناظم اعلیٰ شہر گوجرانوالہ کی نگرانی میں اور ملا عبدالغفور کی صدارت میں ہوا جس میں قاری دوست محمد خلیل کو امیر، غضنفر بابر کو نائب امیر، محمد افضل کمبوہ کو ناظم، مبلغ محمد حسین زید کو ناظم اطلاعات اور مہربان علی انصاری کو خزانچی چنا گیا قاری دوست محمد خلیل کو مرکز کے لئے نمائندہ مقرر کیا گیا۔ دریں اثناء وارڈ کی شوریٰ کا انتخاب بھی عمل میں لایا گیا جس کے مطابق عہدیداروں کے علاوہ قاری محمد اسلم شہزاد، حافظ محمد اکرم ملک، محمد شاہد، چوہدری بشیر احمد کمبوہ، ملا عبدالغفور، حافظ عبدالعزیز، شیخ محمد نذیر، سید محمد عبداللطیف انصاری، محمد حسین طاہر، محمد رفیق انصاری، محمد حنیف انجم اور شیخ محمد انعام کو شوریٰ کے لئے چنا گیا۔ اس موقعہ پر حافظ عبدالماجد ایڈووکیٹ، علامہ محمد یوسف عثمانی، قاری دوست محمد خلیل، ملا عبدالغفور، قاری محمد اسلم شہزاد اور محمد حسین زید نے خطاب کیا۔ اس حلقہ میں مجلس کے ۶۰ ساتھیوں سے زائد اراکین ہیں۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے مولانا اسلم قریشی کیس کی تفتیش کو منظر عام پر لانے، تفتیش ملٹری انٹیلی جنس سے کروانے، ارتداد کی شرعی سزا نافذ کرنے اور امتناع قادیانیت آرڈیننس پر موثر عملدرآمد کروانے کا مطالبہ کیا گیا۔

مجلس تحفظ ختم نبوت پکھل کا انتخاب مکمل ہو گیا

مولانا مظفر اقبال قریشی امیر اور مولانا سید اسرار الحق ناظم اعلیٰ منتخب کر لئے گئے

ڈیرہ پکھل مانسہرہ (رپورٹ قاری محمد شاہ) مجلس تحفظ ختم نبوت پکھل کا اجلاس مولانا مظفر اقبال قریشی امیر مجلس کی صدارت میں جامع مسجد خاکی میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مولانا سید اسرار الحق شاہ صاحب ناظم اعلیٰ نے مجلس کے اغراض و مقاصد بیان کئے اور قادیانیوں کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی آخر میں حضرت مولانا مظفر اقبال قریشی صاحب نے صدارتی بیان فرمایا بعدہٗ قطب دوراں حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ کی ہدایت پر مجلس کا مندرجہ ذیل انتخاب عمل میں آیا۔ امیر حضرت مولانا مظفر اقبال قریشی صاحب ایم اے گولڈ میڈلسٹ، ناظم اعلیٰ حضرت مولانا سید اسرار الحق شاہ صاحب مہتمم مدرسہ انوار القرآن، نائب امیر اول دوم، سوم مولانا عبدالقیوم خاکی، مولانا قاضی شمس الرحمٰن مولانا قاضی عبدالمنان، نائب ناظم اول دوم سوم مولانا غلام دین، مولانا فخر الاسلام، قاری بہادر خان، ناظم تبلیغ مولانا عبداللطیف قاری محمد امیر خان، ناظم نشر و اشاعت قاری سید محمد شاہ، معاون مولانا اکرام سرحدی رابطہ سیکرٹری مولانا صاحب الرحمٰن صاحب۔

اجلاس کے آخر میں چند اہم قراردادیں متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔ پہلی قرارداد میں جانشین شیخ التفسیر حضرت مولانا عبیداللہ انور صاحب کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ اور انکے لئے دعائے مغفرت کی گئی۔ دوسری قرارداد میں حکومت پاکستان سے مولانا اسلم قریشی کے اغوا کے معمہ کو حل کرنے کا بھرپور مطالبہ کیا گیا تیسری قرارداد میں صدر مملکت وزیر اعظم پاکستان اور سینیٹ قومی و صوبائی اسمبلیوں کے ممبران سے مطالبہ کیا گیا کہ ملک میں جلد از جلد نظام اسلام کو جاری کیا جائے کیونکہ وطن کے استحکام اور سالمیت کے لئے نظام اسلام کا نفاذ فوری ضرورت ہے تاکہ ہر قسم کے اندرونی بیرونی دشمن عناصر کا قلع قمع کیا جا سکے۔ مرزا طاہر کی غیر ملکی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے۔ اجلاس میں بعض سیاسی لیڈر مثلاً خواجہ خیر الدین، حنیف رامے وغیرہ کی قادیانیوں کی حمایت میں دیئے گئے اخباری بیانات پر سخت غم و غصہ کا اظہار کیا گیا۔

تعزیتی اجلاس کی قراردادیں

ٹنڈو آدم (نمائندہ ختم نبوت) اجلاس مسلمانان پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ تمام اختلافات بھلا کر تاجدار ختم نبوت علیہ الصلوٰۃ کی عزت و ناموس کی حفاظت کے لئے متحد ہو جائیں یہ تعزیتی اجلاس ۲۳ مئی ۱۹۸۵ء کی صبح نماز فجر مسجد منزل گاہ سکھر کے نمازیوں پر قادیانیوں کی بمباری کے نتیجہ میں شہید ہونے والے تین نمازیوں اور سات شدید زخمیوں پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لئے ترقی درجات کی اور پسماندگان کے لئے اجر و صبر کی دعا کرتا ہے نیز زخمیوں کے لئے دلی ہمدردی کرتے ہوئے حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانیوں کے خلاف فوری طور پر موثر کارروائی کی جائے ورنہ مسلمان اب برداشت نہیں کریں گے یہ عظیم اجتماع حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ سانحہ منزل گاہ کے مجرموں اور ان کی پشت پناہی کرنے والوں کو فوراً گرفتار کیا جائے اور انہیں بلا تاخیر کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

ضلع تھرپارکر میں قادیانیوں کی شرانگیزیاں جاری ہیں

کنری نمائندہ ختم نبوت

کنری (نمائندہ ختم نبوت) مجلس تحفظ ختم نبوت کنری کے پریس ریلیز کے مطابق مبلغ مجلس مولانا محمد طفیل ارشد نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ قادیانی ضلع تھرپارکر میں بالعموم اور کنری میں بالخصوص صدارتی آرڈیننس کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرنے میں ملوث ہو رہے ہیں۔ بلا ناغہ کلمہ طیبہ کے بیج لگا کر مسلمانوں کے جذبات مجروح کرتے ہیں۔ شہر میں جلوس کی شکل میں گشت کرتے ہوئے نعرہ تکبیر اور احمدیت زندہ باد کے نعرے لگاتے ہیں۔ انتظامیہ کے ناک میں دم کر رکھا ہے۔ شہر میں کسی وقت بھی کوئی بڑا ہنگامہ برپا ہو سکتا ہے۔ قادیانی غنڈوں کے پاس لاتعداد اسلحہ کے لائسنس ہیں جبکہ مسلمان خالی ہاتھ ہیں۔ متعدد مرتبہ ہوائی فائرنگ کر چکے ہیں۔ کنری کے اسکولوں میں نوے فیصد ماسٹر اور استانیاں قادیانی ہیں اور وہ خلاف اسلام تعلیم دینے میں مصروف ہیں بار بار مطالبہ کرنے پر حکومت کی طرف سے کوئی توجہ نہیں کی گئی۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ انہیں تبدیل کیا جائے۔ قادیانی اخبارات میں غلط پروپیگنڈہ کر کے اپنے کو مظلوم ثابت کرتے ہیں جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے۔ قادیانی غنڈہ گردی کرتے ہیں مسلمانوں کو قتل کی دھمکیاں دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم افغانستان والے حالات پیدا کریں گے۔ حکومت کو فوراً توجہ کرنی چاہئے

تھرپارکر میں قادیانی سرگرمیوں میں اضافہ، مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے کی کوششیں شروع کر دیں

مولانا عبدالستار

بدین (ختم نبوت رپورٹ) مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع بدین کنونیئر مولوی عبدالستار نے کہا ہے کہ کالعدم سیاسی جماعتوں کے جن راہنماؤں نے قادیانیوں کی حمایت میں بیانات دیئے ہیں وہ دراصل ملک اور اسلام دونوں کے دشمن ہیں۔ انہوں نے اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے حکومت سے صدارتی آرڈیننس کے تحت ان راہنماؤں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا انہوں نے مزید کہا کہ قادیانیوں نے اپنی سرگرمیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ اور وہ مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

مجلس تحفظ ختم نبوت اٹک

اٹک (نمائندہ ختم نبوت) مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع اٹک کے اراکین نے جامع مسجد سکھر پر قادیانیوں کی طرف سے بم پھینکے جانے والے واقعہ کو انتہائی اشتعال انگیز قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی مسلسل چشم پوشی کی وجہ سے قادیانی ملک بھر میں اشتعال انگیز کارروائیاں کر رہے ہیں جگہ جگہ کلمہ طیبہ کی توہین کی جا رہی ہے دو سال کا عرصہ گزر جانے کے باوجود مولانا اسلم قریشی کیس کا معاملہ حل نہیں کیا گیا بلکہ اس کیس کی تفتیشی ٹیم میں بدنام عناصر کو شامل کیا گیا ہے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع اٹک کی مجلس شوریٰ نے مطالبہ کیا کہ جامع مسجد سکھر میں بم پھینکنے والے قادیانیوں سے سخت تفتیش کی جائے تاکہ ان کی آئندہ ملک میں انتشار پھیلانے کی کارروائیوں کی روک تھام کی جا سکے۔ اسلم قریشی کیس کے حل کے لئے ضروری ہے کہ اس کیس کی تفتیشی ٹیم کو بھی شامل تفتیش کیا جائے نیز ملک بھر میں کلمہ طیبہ کی توہین کرنے والے قادیانیوں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ ضلع اٹک کی مجلس عمل نے واضح کیا کہ ان تمام معاملات کے لئے مرکزی مجلس عمل کا اجلاس عنقریب منعقد ہونے والا ہے اس اجلاس کے تمام تر فیصلوں پر مکمل عمل درآمد کے لئے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہ کیا جائے گا۔

مجاہد ملت حضرت مولانا محمد علی جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

کی پہلی

سوانح حیات

شائع ہوگئی ہے

مرتبہ

پروفیسر ڈاکٹر نور محمد غفاری

۳۴۸ صفحات کی اس سوانح حیات میں مولانا مرحوم کے حالاتِ زندگی کو نہایت اچھوتے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ کتابت، طباعت، معیاری خوبصورت ڈائی دار جلد اور عمدہ کاغذ۔ قیمت صرف ۳۲،۰ روپے

ملنے کے پتے

۱۔ دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان فون: ۷۶۳۳۸، ۳۲۳۴۱

۲۔ دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت، جامع مسجد باب الرحمت پرانی نمائش کراچی۔ فون: ۴۱۱۹۷۱

خالص اور سفید ——— صاف وشفاف

شکر
(چینی)

باوانی شوگر ملز لمیٹڈ

پتہ
جلیب اسکوائر ایم اے جناح روڈ (بندر روڈ) کراچی

WEEKLY KHATME-NUBBUWAT KARACHI
Registered S. No. 3220

مجلس تحفظ ختم نبوت کے بیت المال کو مضبوط بنائیے

مرشد العلما حضرت مولانا خان محمد مدظلہ
امیر مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان
کی اپیل

قادیانی، مسلمانوں کو مرتد بنانے کے لئے
کروڑوں روپے پانی کی طرح بہا رہے ہیں
امسال قادیانیوں نے اپنی ارتدادی
سرگرمیوں کے لئے ۲۵ کروڑ روپے کے
بجٹ کا اعلان کیا ہے

کیا آپ نے — اسلام کی سربلندی، عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانیت کے سدباب کے لئے اپنی آمدنی سے کچھ رقم مختص کی ہے؟

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

- جو تحفظ ختم نبوت کی واحد [illegible] تنظیم ہے جو حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے قائم کی ہے۔
- جو عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے پوری دنیا میں سرگرم عمل ہے۔
- جس کو [illegible] اسلام مولانا محمد یوسف بنوری کی قیادت حاصل رہی۔
- جس کے ملک بھر میں [illegible] سے زیادہ دفاتر اور ۵۰ فاضل مبلغ کام سرانجام دے رہے ہیں۔
- جو لاکھوں روپے کا لٹریچر [illegible] اردو [illegible] میں چھاپ کر پوری دنیا میں مفت تقسیم کرتی ہے۔
- جس نے پاکستان کے مسلمانوں کے تعاون سے ملک میں ۱۹۵۳ء [illegible] کی تحریکیں چلائیں۔
- جس کے مبلغین ہر سال بیرون ملک تبلیغ اسلام اور تردید قادیانیت کے لئے دورے پر جاتے ہیں۔
- جس کے دو ہفت روزہ جرائد شائع ہوتے ہیں۔
- جس کے بارہ دینی مدارس اور مساجد ملک کے مختلف علاقوں میں قائم ہیں۔
- جس نے وفاقی شرعی عدالت پاکستان اور جنوبی افریقہ کیپ ٹاؤن کیس میں تاریخی کردار ادا کیا۔

اہم بات

- قادیانیوں کے مرکز ربوہ میں مجلس کی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں وہاں دو مساجد و مدارس قائم ہیں جہاں سے [illegible] بلند ہو رہی ہے۔
- ساٹھ سال سے [illegible] ہیں اب تک مجلس نے تیس ہزار روپے خرچ کئے۔
- حال ہی میں مجلس کا ایک وفد کینیا، جنوبی افریقہ، ماریشس اور [illegible] کا دورہ کر کے واپس آیا ہے۔

یہ سب

اللہ تبارک و تعالیٰ کی نصرت اور آپ کے تعاون سے ہو رہا ہے۔

اس کام میں

آپ بھی اپنا حصہ ڈالیں اور قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے مستحق ہوں۔
مخیر دوستوں اور درد مندان ختم نبوت سے درخواست ہے کہ وہ امسال زیادہ سے زیادہ زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور فطرانہ کی رقم سے مجلس کے بیت المال کو مضبوط بنائیں

رقوم جمع کرانے کیلئے

دفتر مرکزیہ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان ملتان ● مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی

حضوری باغ روڈ ملتان فون نمبر ۷۶۳۳۸ — جامع مسجد باب رحمت پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی فون نمبر ۷۱۱۶۷
کراچی میں الائیڈ بنک آف پاکستان کھوڑی گارڈن برانچ اکاؤنٹ نمبر ۵۹۰ میں بھی جمع کرا سکتے ہیں۔